تعلقات

# تعلقات

مرد اور عورت کے باہمی تعلقات شادی، محبت
دوستی اور دشمنی کے دلائل اور نتائج،

مرتبہ

**کاش البرنی**

*

قیمت:-
۱۴ روپے

**اوراق پبلشرز ــــ کراچی نمبر ۵**

# فہرست







# دلائلِ حُبّ و بُغض

ہر شخص کی یہ دلی خواہش ہوتی ہے وہ جاننے کہ فلاں شخص میرے ساتھ یا فلاں شخص کے ساتھ یا فلاں مرد فلاں عورت کے ساتھ موافقت رکھتا ہے یا مخالفت، یا اُن میں دوستی رہے گی یا دشمنی، یا ان دو شخصوں کے مابین تعلقات کی کیا صورت ہے؟ یا میاں بیوی کے درمیان محبت ہوگی یا نفرت؟

ان حالات سے آگاہی حاصل کرنے کا جزوِ اعظم نجوم کا علم ہے کیونکہ جب تک کسی کے درمیان محبت یا نفرت کی وجہات و دلائل کا علم نہ ہوگا، تب تک نہ تو احکام لگا سکتے ہیں نہ ہی عمل کو اختیار کر سکتے ہیں۔ کمالِ فن یہ ہوتا ہے کہ ہر اونچ نیچ کا علم ہو، پھر عمل کیا جائے۔ کبھی خطا نہ کرے گا۔

حُبّ ہو یا بُغض، یہ دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک تو پیدائشی جو بہ سبب طالع ولادت جانبین کے محبت باہمی ہوتی ہے۔ اسی محبت میں حسب قلت و کثرت دلائل کے الفت میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ محقق طوسی نے قرۃ الفلک بطلیموس میں لکھا ہے کہ اس قسم کی محبت کبھی مبدل بہ عداوت بھی ہو جاتی ہے۔ وجہ اس کی یہ ہوتی ہے کہ گردشِ فلکی کی وجہ سے اگر کسی سال ستارہ ان دونو کا مخالف ایک دوسرے کے ہو جاتا ہے تو حالتِ مخالفت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر دو چار برس تک ستارہ ان دونو کا ایک دوسرے کے مخالف ہی رہے تو دو چار برس تک مخالفت ہی رہتی ہے۔ اس کے بعد جب ستارہ دونو کا موافق ہو جاتا ہے تو پھر موافقت ہو جاتی ہے۔ لہٰذا آپس کے تعلقات مخالفت و موافقت کی کمی یا بیشی بہ سبب قلت و کثرت دلائل طالعین و کوکبین کے رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر لوگ کبھی تو باہم شیر و شکر ہوتے ہیں اور کبھی ایک دوسرے کے مخالف ہو جاتے ہیں۔ اس طرح جب دو طالب و مطلوب باہم ملتے ہیں تو بہ سبب موافقتِ طالعین کے ان کے درمیان محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس عرصۂ موافقت میں اگر بوجوہ دنیوی وہ نکاح و شادی نہیں کر سکتے تو جب موافقت کا وقت بدل کر مخالفت میں تبدیل ہو جاتا ہے تو وہ ایک دوسرے کو ہاتھ سے کھو بیٹھتے ہیں اور پھر وہ پاگلوں کی طرح پھرتے ہیں، بعض محبوب کے مخالف ہو جاتے ہیں، بعض خون کے پیاسے ہو جاتے ہیں، بعض عاملوں کے پیچھے بھاگتے ہیں، بعض خودکشی کر لیتے ہیں۔ ان ناکامیوں کو یا تو وہ تقدیر کا تیر سمجھتے ہیں یا اس کا الزام دشمنوں اور حاسدوں کے سر تھوپتے ہیں۔ حالانکہ قصوروار وہ خود ہوتے ہیں کہ انہوں نے وقتِ موافقت کو غفلت میں کھو دیا اور یہ سمجھتے

رہے کہ ہمیشہ ایسا ہی رہے گا۔

اس قسم کے دلائل جو طالعین و کواکب سے معلوم کئے جاتے ہیں ان کا بیان تفصیل سے اس رسالہ میں دیا گیا ہے۔

دوسرا سبب محبّت و عداوت کا بہ سبب عملیات و تعویزات و طلسمات کے پیدا کیا جاتا ہے۔ اگر دو شخصوں کے درمیان پیدائشی یا خلقی بعض دلالات محبّت ایسے موجود ہوں کہ ان دونوں کے درمیان عداوت نہیں بلکہ کسی قدر اتفاق موجود ہے تو ایسی صورت میں ان دونوں کے اندر جذبۂ محبّت پیدا کرنے کے لئے عملیاتِ حبّ بآداب و شرائط کئے جاتے ہیں تو سریع التاثیر ثابت ہوتے ہیں اور اگر ان دونوں کے درمیان عداوتِ باہمی موجود ہو تو بھی عملیات سے تاثیرِ محبّت ضرور پیدا ہوگی مگر کم اور دشواری سے۔ لہٰذا جب تک عامل اوضاعِ نجوم و گردشِ فلکی سے واقف نہ ہوگا۔ عملیات میں تاثیر کا پیدا ہونا امر محال ہوتا ہے۔ نجوم کے دلائل کے معلوم ہونے سے عامل کو سب سے پہلے معلوم ہو جاتا ہے کہ کہاں تک اس عمل میں کامیابی کے امکانات ہیں یا مجھے کس قسم کا عمل کرنا چاہیئے۔ تاکہ ہر ممکن صورت میں کامیابی ہو۔ یا عمل طویل عرصہ تک کرنا ہوگا یا معمولی صورتیں کامیابی دلائیں گی۔

اعمالِ حُبّ و بُغض کا ذخیرہ کتبِ عملیات میں موجود ہے۔ ایسے اعمال کو کرنے سے پہلے اس رسالہ سے وجوہ معلوم کریں۔ کثرتِ دلائلِ محبّت کے لئے پُرتاثیر اعمال ہی کام دیں گے۔ اور ذرا طوالت سے کام ہوگا اور اگر دلائلِ عداوت موجود ہیں تو عمل میں موکّلات سے کام لینا پڑے گا اور دشواری سے کام ہوگا۔ کیونکہ اسے پیشتر سے علم ہے کہ اس عمل میں کامیابی آسانی سے نہ ہوگی۔

اعمالِ حبّ کے لئے اعداد و مثلثات کا نظریہ بھی دنیائے عملیات میں ایک مخصوص تاثیر رکھتا ہے۔ میری جفر کی کتابوں میں بھی متعدد عملیات ہیں۔ ان میں سے کسی ایسے عمل کا انتخاب کریں جس سے آپ کی توقیں کام لے سکیں مختلف عملیات دینے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مختلف طبائع ہوتی ہیں، ہر شخص کا نظریہ مختلف ہوتا ہے، ان کی پسند مختلف ہوتی ہے، تو اپنی پسند اور خواہش کے مطابق ایک عمل انتخاب کرے اور اس سے کام لے۔ اسی سے ہی اسے کامیابی ہوگی۔

ایک بار عمل کام نہ دے تو دوبارہ، سہ بارہ کریں۔ مگر عمل کو تبدیل نہ کریں۔ انشاءاللہ ضرور کامیابی ہوگی۔ میں نے کبھی بھی ان کے اس فعل کو جو عالمِ عنصری میں ہوتا ہے، ناکام نہیں دیکھا۔ آپ بھی آداب و شرائط اور توجہ و اعتقاد سے کام لیں گے تو ضرور کامیابی ہوگی۔

بہتر یہ ہوگا کہ بروج و کواکب کے لحاظ سے دو طبائع میں اختلاف ہو تو شادی یا دوستی کو اختیار ہی نہ کیا جائے۔ اور اس کو مقدّر کا فیصلہ سمجھ کر گریز کیا جائے تاکہ زندگی کے ضائع جانے کا احتمال ہی نہ رہے۔ ہاں جہاں دوستی کے دلائل موجود ہوں وہاں ضرور کوشش کریں تاکہ زندگی کا مفاد حاصل ہو۔ ایسی جگہ کسی طرح کی مخالفت یا رکاوٹ ہو تو اسے دور کرنے کے لئے عملیات کا سہارا لینا انسب ہوتا ہے۔

کاش البرنی



# بابِ اوّل

## فصلِ اوّل

# دلائل و وجوہاتِ محبّت

اخوان الصفا اور اشجار الاثمار میں لکھا ہے کہ جس کے مسقطِ نطفہ یا زائچۂ وقتِ ولادت یا تحویلِ سال میں قرانِ مریخ و زہرہ ہو اور قمر قوی ہو تو وہ شخص صاحبِ طبعِ لطیف ہوگا۔ صاحبانِ حسن و جمال و نازنینانِ عدیم المثال کے عشق کا ایک حصہ اسے ضرور ملے گا۔ کیونکہ مریخ و زہرہ ہیجِ طبیعت و مولدِ عشق ہیں۔ یہ لازم کہ اس کے زائچۂ وقتِ ولادت میں شمس و قمر بھی صالح الحال ہوں۔

دو شخصوں کی دوستی و محبّت اور باہمی اتحاد ایک دوسرے کے ہونے کے دلائل مندرجہ ذیل ہوتے ہیں:۔

### دلیلِ اوّل

جن دو شخصوں کے زائچۂ ولادت میں نیّرین قوی ہوں اور ایک مولد کے نیّرین دوسرے مولد کے نیّرین کے ساتھ بنظرِ تثلیث یا تسدیس ناظر ہوں یعنی موضعِ شمس ایک کا دوسرے کے موضعِ قمر کے ساتھ ناظر ہو تو ان دو شخصوں کے درمیان دوستی و محبّت بے حد ہوگی۔ اگر ان دو شخصوں میں سے ایک مرد ہو اور ایک عورت یا غلام تو ان کے درمیان عشقِ عظیم پیدا ہوگا۔

اگر ان دونوں میں سے طالعِ عاشق کا خانہ طالعِ معشوق سے گیارہویں میں پڑے تو عشق شدید صورت اختیار کرے گا۔ یہاں تک کہ سر و جان کی بازی ایک دوسرے کے حصول کے لئے لگا دیں گے۔

### دلیلِ دوم

اگر دو مولود کے زائچوں میں شمس یا قمر ایک ہی برج کے اندر واقع ہوں تو دونوں میں دوستی ہوگی۔

### دلیلِ سوم

اگر دو شخصوں کے طالع کا برج ایک ہی ہو یا دو شخصوں کے طالع کا حاکم کوکب ایک ہی ہو تو ان دونوں کے درمیان دوستی و محبّت ہوگی۔

## دلیلِ چہارم

اگر دو شخصوں کا طالع باہمدیگر بہ نظرِ تسدیس ناظر ہو تو دونوں میں محبت کی دلیل ہے کیونکہ بروجِ متناظرہ بتسدیس باہم موافق ہوتے ہیں۔ کیفیتِ فاعلیہ میں اور مخالف ہوتے ہیں کیفیتِ منفعلہ میں۔ اور فاعل اقوی ہے منفعل سے۔ لہٰذا نظرِ تسدیس دلیل نیم دوستی کی ہوئی۔ یہ یاد رکھیں کہ ہر ایک برج کو زائچہ کے تیسرے اور اور گیارہویں برج کے ساتھ نظرِ تسدیس ہوتی ہے

## دلیلِ پنجم

اگر دو شخصوں کا طالع باہمدیگر تثلیث ناظر ہو یعنی دونوں طالعوں کا ایک ہی مثلثہ ہو تو مثلثات باہم نظر تثلیث رکھتی ہیں۔ جیسا کہ ایک طالع حمل ہو اور دوسرے کا اسد ہو یا قوس ہو۔ اگر ایک کا ثور ہو تو دوسرے کا سنبلہ یا جدی ہو تو ان دونوں کے درمیان اغلب چیزوں کی موافقت ہو گی۔ اور عرصۂ دراز تک رہے گی۔ کیونکہ ہر ایک برج مثلثہ کی اسی مثلثہ کے دوسرے برج سے موافقت ہوتی ہے۔ کیفیت فاعلیہ میں بھی اور کیفیتِ منفعلہ میں بھی۔ لہٰذا بہ نظرِ تثلیث دلیل کامل دوستی کی ہے۔ مثلثاتِ عناصرِ اربعہ حسب ذیل ہیں:۔

| | آتشی | خاکی | بادی | آبی |
|---|---|---|---|---|
| مثلثات | حمل | ثور | جوزا | سرطان |
| | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب |
| | قوس | جدی | دلو | حوت |

## دلیلِ ششم

اگر کسی عورت کا طالع مرد کے خانۂ طالع سے ساتواں پڑے یا مخدوم کا طالع خدمتگار سے دسواں خانہ پڑے یا طالع معشوق کا گیارہواں طالعِ عاشق سے پڑے تو دونوں کے درمیان بے اندازہ باہمی محبت و مودّت کی دلیل ہے۔ جو زمانۂ دراز تک رہے گی۔ ایک دوسرے کے تابع فرمان رہیں گے بشرطیکہ کوکب مستولی کے درمیان ایک دوسرے سے باہمی نظرِ دوستی و نظرِ قبول ہو۔ اور دونوں مستولی نیکو حال و مسعود ہوں تو یہ ان کے درمیان سالہا سال تک موافقت کی دلیل ہے۔

مستولی کا مطلب ہے مرد و زن یا خادم و مخدوم یا عاشق و معشوق۔

اگر دونوں مستولیوں میں سے ایک کا کوکب سعد ہو اور ایک کا نحس اور نظرِ قبول ہو تو صاحبِ سعد کی سیرت نیک ہو گی اور صاحبِ نحس کی سیرت نہ نیک ہو گی نہ بد لیکن دونوں میں موافقت حاصل رہے گی۔



## دلیلِ ہفتم

اگر دو شخصوں کے زائچۂ ولادت میں کواکب سعد ایک جگہ پڑے ہوں تو ان کے درمیان محبت و مودّت کی دلیل ہے۔ وہ ایک دوسرے کو نیکی و نفع پہنچائیں گے۔ یہ منفعت کوکبِ سعد کی طبع کے موافق ہو گا۔

صورتِ اوّل :۔ اگر وہاں سعد مشتری ہو تو جاہ و حشمت و مال حاصل ہو گا۔ اگر سعد زہرہ ہو تو لذّت و الفت اُنس و محبت حاصل ہو۔

صورتِ دوم : اگر وہ سعد دونوں کے طالع میں واقع ہوں تو دونوں کو نفع ایک دوسرے کے نفس سے پہنچے گا۔ اور اگر وہ سعد خانہ دوم مال میں ہو تو نفع باہمدیگر بہ سبب مالِ معاش کے ہو گا۔ اگر وہ سعد خانہ سوم میں ہو تو نفع باہم دیگر بسبب تحصیلِ علم یا نقل و حرکت نزدیک کے ہو گا۔ اگر وہ سعد چہارم میں ہو تو نفع باہمدیگر بہ سبب عمارت و زراعت و باغ و زمین کے ہو گا۔ اور اگر وہ سعد خانہ دہم میں ہو تو نفع باہمدیگر بہ سبب جاہ و شغل و عمل حاکم اعلیٰ کے ہو گا۔ علیٰ ہٰذا القیاس جس خانہ میں وہ سعد ہو بہ سببِ منسوبات اس خانہ کے ایک دوسرے کو نفع پہنچائیں گے۔

## دلیلِ ہشتم

صورتِ اوّل : برجِ طالع اپنے برجِ مستعلی کے مطیع ہوتا ہے اور صاحبِ طالع کو صاحبِ مستعلی کی محبت زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ بطلیوس نے ثمرۃ الفلک کے کلمہ ی و پنج میں لکھا ہے والبروج المطیعہ اشد محبت۔ یعنی جو برج کہ مطیع ہے اس کو محبت شدید تر ہوتی ہے۔

قاعدہ : برجِ مستعلی اس کو کہیں گے جو برجِ طالع سے فوق الارض ہو۔

صورتِ دوم : بروجِ معوج الطلوع مطیع ہیں بروجِ مستقیم الطلوع کے۔

قاعدہ : اوّل جدی سے آخر جوزا تک سب بروجِ معوج الطلوع و کوتاہ مطالع ہیں اور اوّل سرطان سے آخر قوس تک بروجِ مستقیم الطلوع ہیں اور طویل مطالع۔

## دلیلِ نہم

اگر ہر دو مولود کے زائچہ ولادت میں سہم السعادت ایک ہی برج میں پڑا ہو تو دونوں کے درمیان محبت ہونے کی دلیل ہے۔ ایک دوسرے سے طمع رکھنے کی بجائے امیدیں وابستہ ہوں۔

سہم السعادت کو سہم القمر کو کہتے ہیں۔ طریقِ استخراج سہم السعادت کتبِ نجوم میں درج ہوتا ہے۔

## فصل دوم

# محبّت بَین الشخصین

### از روئے صاحبِ طالع وقتِ ولادت

اگر دو شخصوں کے کواکب صاحبِ طالع آپس میں دوست ہوں تو دو شخصوں کی آپس میں دوستی کی دلیل ہے۔ جیسا کہ ایک شخص کا برج اسد ہو اور دوسرے کا طالع سرطان ہو۔ اسد خانہ شمس ہے اور سرطان خانہ قمر ہے۔ اور شمس و قمر میں دوستی جانبین سے ہے جس کی وجہ سے ان دونوں شخصوں میں بھی دوستی جانبین سے ہوگی۔ اس کی تفصیل آگے بیان کی جائے گی۔

چونکہ دو شخصوں کی دوستی و دشمنی کواکب کی دوستی و دشمنی کی معرفت پر موقوف ہے لہٰذا سب سے پہلے یہ جانیں کہ کواکب کی صداقت و عداوت کے لئے منجمین کا اختلاف ہے۔ ابوریحان بیرونی نے بھی تفہیم التنجیم میں اس اختلاف کا ذکر کیا ہے۔

### قولِ اوّل

بعض منجمین کا قول ہے کہ جو دو کوکب طبیعت و اثر میں باہم متصادق و متفق ہیں وہ دونوں آپس میں دوست ہیں۔ مثلاً زحل و مشتری۔ زحل مظلم نحس مفرد ہے اور مشتری مضی سعد معتدل ہے۔ اور جو دو کوکب کہ طبیعت و اثر میں باہم متضاد ہیں وہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ مثلاً زحل و مریخ۔

### قولِ دوم

بعض منجمین کا قول یہ ہے کہ دو کوکب کیفیت میں باہم متصادق ہوں تو وہ آپس میں دوست ہیں اور جو کہ باہم متصادق نہ ہوں وہ آپس میں دشمن ہیں۔ جیسا کہ کوکب آتشی دوست بادی کا ہے اور آبی دوست خاکی کا ہے۔ اسی طرح آتشی دشمن آبی کا ہے اور بادی دشمن خاکی کا ہے۔



### قول سوم

بعض منجمین اعتبار اوضاع بیوت کا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جن دو کواکب کے بیوت بنظر صداقت و دوستی باہم ناظر ہوں یعنی تثلیث یا تسدیس سے ہوں وہ دونوں آپس میں دوست ہیں جیسا کہ برج سنبلہ کو عقرب کے ساتھ اور حمل کو جوزا کے ساتھ نظر تسدیس ہے تو اسی لحاظ سے عطارد و مریخ کے درمیان دوستی ہوئی۔ اسی طرح جن دو کواکب کے بیوت بنظر عداوت باہم ناظر ہوں یعنی تربیع یا مقابلہ ہے تو شمس و زحل بھی آپس میں دشمن ہوئے جیسا کہ برج اسد کو دلو سے نظر مقابلہ ہے تو شمس و زحل بھی آپس میں دشمن ہوتے۔ یا جو دو کواکب کہ خانہ اس کا بارھواں خانہ کوکب دیگر کا ہو۔ وہ کوکب آپس میں دشمن ہیں جیسا کہ سنبلہ بارھواں خانہ ہے برجِ جوزا سے۔ پس عطارد و زہرہ آپس میں دشمن ہیں۔

### قولِ چہارم

#### جدول صداقت وعداوتِ کواکب

| کواکب | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دوست | عطارد، زہرہ | شمس، قمر، مریخ | شمس، قمر، مشتری | مریخ، قمر، مشتری | عطارد، زحل | شمس، زہرہ | شمس، عطارد |
| مساوی | مشتری | زحل | زحل، زہرہ | عطارد | مریخ، مشتری | مریخ، مشتری، زحل | مریخ، مشتری، زہرہ، زحل |
| دشمن | شمس، قمر، مریخ | عطارد، زہرہ | عطارد | زحل، زہرہ | شمس، قمر | قمر | کوئی نہیں |

اس قاعدہ کے حالات کواکب یعنی دوستی و دشمنی و مساوات چھ طرح پر ہے۔

اوّل؛ دوستی جانبین یعنی شمس کو ساتھ قمر۔ مریخ۔ مشتری کے۔ عطارد کو زہرہ کے ساتھ۔ زہرہ کو زحل کے ساتھ۔

دوم؛ دشمنی جانبین۔ شمس کو زحل اور زہرہ کے ساتھ ہے۔

سوم؛ مساواتِ جانبین۔ زہرہ کو مریخ کے ساتھ اور مشتری کو زحل کے ساتھ ہے۔ دونوں جانب نہ دوستی ہے نہ دشمنی۔

جانبین کا مطلب ہے کہ ہر دو کواکب کے ماتحت دونوں کواکب ہوں۔

چہارم؛ ایک جانب سے دوستی دوسری جانب سے دشمنی۔ جیسے عطارد تو قمر کا دوست ہے لیکن قمر کو

عطارد سے دشمنی ہے کیونکہ دونوں خانے عطارد کے قمر کے ماتحت ہیں اور خانہ قمر عطارد کے ماتحت نہیں ہے۔

پنجم : ایک جانب سے دوستی اور دوسری جانب سے مساوی۔ جیسے قمر دوست مشتری کا ہے اور مشتری قمر کے ساتھ مساوی ہے اور شمس عطارد کا دوست ہے اور عطارد شمس کے ساتھ مساوی ہے اور عطارد زحل کا دوست ہے اور عطارد کے ساتھ زحل مساوی ہے۔ قمر مریخ کا دوست ہے اور مریخ قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ مذکورہ بالا دلائل کے مطابق۔

ششم : ایک جانب سے دشمنی ہو اور دوسری جانب سے مساوی۔ جیسا کہ عطارد مریخ کا دشمن ہے اور مریخ عطارد کے ساتھ مساوی ہے۔ عطارد دشمن ہے مشتری کا اور مشتری عطارد کے ساتھ مساوی ہے اور قمر دشمن ہے زہرہ کا۔ اور زہرہ قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ قمر دشمن زحل کا ہے اور زحل قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ مریخ زحل کا دشمن ہے اور زحل مریخ کے ساتھ مساوی ہے۔

راس و ذنب : جس کو زحل کے ساتھ دوستی ہے یا دشمنی یا مساوات اس کو راس و ذنب کے ساتھ بھی سمجھنا چاہیئے۔ اور راس و ذنب کا اثر بمطابق زحل کے جاننا چاہیئے۔

## اصول و طریقِ صداقت و عداوت

مندرجہ بالا چھ وجہیں اخذ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقشہ کو علمائے نجوم نے بنیاد قرار دیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ اول سات کواکب کو سطر اول میں لکھیں۔ اس کے نیچے ہر کوکب کا خانہ برج ترفع لکھیں پھر اس کے تحت برج ترفع کا خانہ دوم، پھر چہارم، پھر پنجم، پھر ہشتم، پھر نہم، پھر دوازدہم لکھیں۔ پھر نیچے ان خانوں کے خانہائے شرف کو لکھیں۔

| | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کواکب کی رفعتیں | دلو | قوس | حمل | اسد | میزان | سنبلہ | ثور |
| مالک بروج سے دوسرا خانہ | حوت | جدی | ثور | سنبلہ | عقرب | میزان | جوزا |
| مالک بروج سے چوتھا خانہ | ثور | حوت | سرطان | عقرب | جدی | قوس | اسد |
| مالک برُج سے پانچواں خانہ | جوزا | حمل | اسد | قوس | دلو | جدی | سنبلہ |
| مالک بروج سے آٹھواں خانہ | سنبلہ | سرطان | عقرب | حوت | ثور | حمل | قوس |
| مالک برُج سے نواں خانہ | میزان | اسد | قوس | حمل | جوزا | ثور | جدی |
| مالک بروج سے بارہواں خانہ | جدی | عقرب | حوت | سرطان | سنبلہ | اسد | حمل |
| کواکب کے برُجِ شرف | میزان | سرطان | جدی | حمل | حوت | سنبلہ | ثور |



سات کواکب میں شمس و قمر کا ایک ہی خانہ ہے اور باقی کواکب کے دو دو خانے ہیں لہٰذا وہی ایک ایک خانہ شمس و قمر کا جس کوکب کے تحت واقع ہیں وہ شمس و قمر کے دوست ہیں۔ جیسا کہ مریخ کے ماتحت اسد واقع ہے اور مشتری کے ماتحت سرطان واقع ہے۔ لہٰذا شمس مریخ کا دوست اور قمر مشتری کا دوست ہوا۔

جس برج کے ماتحت کوئی برج واقع نہ ہو تو شمس و قمر اس کے دشمن ہوں گے جیسا کہ سرطان اسد زہرہ کے ماتحت نہیں ہیں۔ پس شمس و قمر دشمنِ زہرہ ہیں لیکن اور کواکب خمسہ متحیرہ کہ جن کے دو دو برج ہیں تو اگر کسی کوکب متحیرہ کے دونوں برج کسی کوکب کے ماتحت واقع ہوں وہ کوکب بھی دوست اپنے ماتحت کا ہے جیسا کہ دونوں خانے زحل کے زہرہ کے ماتحت ہیں۔ پس زہرہ زحل کا دوست ہوا۔ اور اگر کسی کوکب متحیرہ کا ایک ہی برج کسی کوکب کے ماتحت واقع ہو اگرچہ اس کی تکرار ہی کیوں نہ ہو تو وہ کواکب اپنے ماتحت کا مساوی ہے جیسا کہ زہرہ کا برج ثور قمر کے ماتحت واقع ہے۔ اگرچہ بتکرار واقع ہے۔ پس زہرہ مساوی ہے قمر کا اور اگر کسی کوکب متحیرہ کے دو برجوں میں سے ایک برج بھی کسی کوکب کے ماتحت واقع نہ ہو تو وہ کوکب اپنے ماتحت کا دشمن ہے مثلِ خانہ ہائے زہرہ کے کہ اس کا ایک خانہ بھی مشتری کے ماتحت واقع نہیں ہے۔ پس زہرہ مشتری کا دشمن ہوا۔ یہ ایک قاعدہ کلیہ ہے جس کی تشریح پہلے بیان کی جا چکی ہے۔ اور سابقہ جدول اسی سے مرتب کی گئی ہے۔

اوپر جو چھ وجوہ بیان کی گئی ہیں ان کے علاوہ اور بھی بہت سی وجوہات ہیں۔ مگر مندرجہ ذیل آٹھ بہت کام میں لائی جاتی ہیں:۔

اوّل : یہ کہ اگر طالع ولادت ایک شخص کا حمل یا عقرب ہو اور طالع ولادت دوسرے کا اسد ہو تو دلیل ان دونوں کے درمیان دوستی کی ہے کیونکہ مریخ و شمس کے درمیان دوستی جانبین کی ہے۔ بالخصوص صاحب طالع حمل کو صاحب طالع اسد سے اس لئے کہ حمل و اسد باہم مشاکل ہیں اور دونوں ایک ہی مثلثہ سے تعلق رکھتے ہیں یعنی آتشی ہیں اور تثلیث میں ہیں جو دلیل کامل دوستی کی ہوتی ہے باہم ناظر ہیں۔ پس طالع و صاحب طالع دونوں اقتضائے دوستی رکھتے ہیں لیکن برجِ عقرب آبی ہے اور عقرب و اسد بہ نظر تربیع باہم ناظر ہیں جو دلیل نیم دشمنی کی ہے۔ لہٰذا عقرب یا برج اسد از روئے طالع مخالفت رکھتا ہے اور از روئے صاحب طالع کے موافقت رکھتا ہے۔ اس لئے کہ شمس کو مریخ کے ساتھ دوستی جانبین کی ہے۔

دوم : اگر طالع ایک شخص کا ثور یا میزان ہو اور طالع دوسرے کا جوزا یا سنبلہ ہو تو ان کے درمیان دوستی ہوگی کیونکہ زہرہ و عطارد کے درمیان دوستی جانبین کی ہے۔ بالخصوص شخصِ طالع ثور کو طالع سنبلہ کے ساتھ کیونکہ ثور و سنبلہ، دونوں ایک ہی مثلث خاکی سے ہیں۔ اور باہم بنظرِ تثلیث ناظر ہیں اور اسی طرح شخصِ طالع جوزا کو شخص طالع میزان کے ساتھ کہ دونوں مثلثہ بادی سے ہیں۔ اور باہم بنظرِ تثلیث ناظر ہیں۔ لہٰذا طالع و صاحب طالع دونوں اقتضائے دوستی رکھتے ہیں۔

سوم : اگر طالع ایک مولود کا ثور یا میزان ہو اور طالع دوسرے کا جدی یا دلو ہو تو ان دونوں کے درمیان

دوستی ہوگی۔ کیونکہ زہرہ و زحل کے درمیان دوستی جانبین کی ہے بالخصوص مولود طالع ثور کو طالع جدی کے مولود کے ساتھ دوستی ہوگی۔ اس لئے کہ دونوں بروج مثلثہ خاکی سے ہیں اور باہم بہ نظر تثلیث ناظر ہیں اور مولود طالع میزان کو مولود طالع دلو کے ساتھ کیونکہ دونوں برج مثلثہ بادی سے ہیں۔ پس طالع و صاحب طالع دونوں اقتضائے دوستی رکھتے ہیں۔

چہارم: اگر طالع ایک شخص کا اسد ہو اور دوسرے کا قوس یا حوت ہو تو ان کے درمیان دوستی ہوگی کیونکہ شمس اور مشتری کے درمیان دوستی جانبین سے ہے۔ بالخصوص شخص طالع اسد کو شخص طالع قوس کے ساتھ کیونکہ دونوں برج مثلثہ آتشی سے ہیں اور بہ نظر تثلیث ناظر۔ پس طالع و صاحب طالع دونوں اقتضائے دوستی رکھتے ہیں لیکن برج حوت آبی ہے اور اسد آتشی اور باہم دگر ساقط ہیں۔ پس طالع اقتضائے دشمنی رکھتا ہے اور صاحب طالع اقتضائے دوستی۔

پنجم: اگر طالع ولادت ایک کا برج اسد ہو اور دوسرے کا طالع ولادت سرطان ہو تو ان کے درمیان دوستی ہوگی کیونکہ شمس و قمر کے درمیان دوستی جانبین کی ہے لیکن اسد آتشی ہے اور سرطان آبی۔ پس طالع اقتضائے دشمنی کرتا ہے اور صاحب طالع اقتضائے دوستی۔

ششم: اگر ایک کا طالع اسد ہے، دوسرے کا جدی یا دلو تو دونوں کے درمیان دشمنی ہوگی کیونکہ شمس و زحل کے درمیان دشمنی جانبین کی ہے اور مثلثہ میں بھی کوئی مشاکلت نہیں ہے۔ برج اسد آتشی ہے اور جدی خاکی، دلو بادی۔ نیز اسد کو جدی کے ساتھ سقوطِ نظر ہے اور دلو کے ساتھ مقابلہ ہے اور مقابلہ دلیل کامل دشمنی کی ہوتی ہے لہٰذا دونوں کے طالع اقتضائے دشمنی رکھتے ہیں۔

ہفتم: اگر طالع ایک کا اسد ہو اور دوسرے کا طالع ثور یا میزان ہو تو ان کے درمیان دشمنی ہوگی کیونکہ شمس و زہرہ کی دشمنی جانبین کی ہے اور مثلثات میں بھی کوئی مشاکلت نہیں ہے۔ اسد آتشی ہے اور ثور خاکی ہے اور میزان بادی۔ نیز اسد کو ثور کے ساتھ نظرِ تربیع ہے۔ پس طالع و صاحب طالع دونوں اقتضائے دشمنی رکھتے ہیں۔ لیکن اسد کو میزان کے ساتھ نظرِ تسدیس ہے جو دلیل نیم دوستی کی ہے تو یہاں ہر طالع تقاضائے دوستی ہے اور صاحب طالع بہ مقتضائے دشمنی۔

ہشتم: اگر طالع ایک کا جوزا یا سنبلہ ہو اور طالع دوسرے کا سرطان۔ پس مولود طالع جوزا و سنبلہ کا، مولود طالع سرطان کا دوست ہوگا۔ اور مولود طالع سرطان کا مولود طالع جوزا و سنبلہ کا دشمن ہوگا۔ کیونکہ عطارد قمر کا دوست ہے اور قمر عطارد کا دشمن ہے اور طالع کا بھی۔ لہٰذا اقتضائے دوستی جانبین کا نہیں کرتا۔ بجز اس کے کہ سنبلہ کو سرطان کے ساتھ نظرِ تسدیس ہے۔

وقس علیٰ ھٰذا الباقی۔ اسی طرح دلائل دوستی و دشمنی کے دونوں طرف سے دیکھنے چاہئیں، اور حکم اغلب پر کرنا چاہیئے۔



## فصل سوم

# محبت بمطابق طالع ولادت

بوقتِ ولادت جس برج میں قمر ہوتا ہے۔ اس برج کے کسی حرف پر نام مولود کا رکھا جاتا ہے اس کو اہلِ ہند راس کہتے ہیں اور مسلمان طالع شمس کو لیتے ہیں۔ ہندو نام رکھنے میں نجوم کا التزام کرتے ہیں مگر مسلمان پابندی نہیں کرتے۔ جو جی چاہے نام رکھ دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ احکامِ نجومی مسلمان کے حق میں مطابق نہیں پڑتے۔ اور ہندوؤں کے حق میں مطابق پڑتے ہیں۔ کیونکہ ان کے نام راس دیکھ کر رکھے جاتے ہیں۔ اس کی بھی بہت تاثیر ہوتی ہے۔ مثلاً حرف الف ہے تو برج حمل ہے۔ حرف م ہے تو برج اسد ہے۔ لہٰذا اگر کسی کا نام مطابق طالع ولادت کے ہے تو اس کی تاثیر پوری ظاہر ہوگی۔ ورنہ تاثیر کم ہوگی۔ لہٰذا انسان کے نام کے لحاظ سے حقیقتاً یا مجازاً دلائل و وجوہات محبت کئی طرح پر ہیں۔

اوّل: اگر دو شخصوں کا طالع ولادت ایک ہی ہو تو ان کے درمیان محبت ہوگی۔

دوم: اگر طالع ولادت کا حاکم کوکب ہر دو شخصوں کا ایک ہی کوکب ہو تو دلیل باہمی محبت کی ہے۔

سوم: اگر دو شخصوں کے طالع ولادت میں نظرِ محبت ہو تو دلیل باہمی محبت کی ہے۔

چہارم: اگر دو شخصوں کے طالع ولادت میں نظرِ تسدیس یا تثلیث ہو تو دلیل باہمی اتحاد کی ہے۔

پنجم: اگر دو شخصوں کے طالع ولادت میں دوستی جانبین سے ہو تو دلیل محبت و اتحادِ باہمی کی ہے۔

ششم: اگر دو شخصوں کے طالع ولادت ایک ہی مثلثہ سے تعلق رکھتے ہوں تو دلیل اتفاقِ باہمی کی ہے۔

ہفتم: اگر طالع ولادت معشوق کا گیارہواں خانہ طالع ولادت عاشق کا ہو تو دلیل محبتِ باہمی کی ہے۔ اسی طرح اگر طالع ولادت زوجہ کا ساتواں خانہ طالع ولادت شوہر سے پڑے تو دلیل اتفاقِ باہمی کی ہے۔

## فائدہ

فصلِ سابق میں وجوہات بین الاثنین از روئے طالع ولادت بیان کی گئی ہیں لہٰذا اس کی پہچان کے لئے بھی نقشہ دیا جاتا ہے جو بارہ بروج اور اٹھائیس منزلوں کا ہے۔ اس سے طالع ولادت رکھا جاتا ہے اور یہ طریقہ اور معمول حکمائے یونان و عرب کا ہے۔ اہلِ ہند کا طریقہ مختلف ہے۔ ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں اور منازل بھی اٹھائیس ہیں۔ اس لئے ہر منزل ایک حرف سے متعلق ہے۔ ایک منزل قریباً ۱۳ درجہ کی ہوتی خواہ وہ ایک ہی برج میں ہو یا دو برجوں میں۔ مثلاً کسی شخص کے نام کا حرف اول ف ہے تو منزل اس کی اکلیل ہوگی اور طالع ولادت میزان۔ بشرطیکہ اکلیل کے چار درجے گزرے ہوں۔ اگر زائد ہوں تو

تو طالع عقرب ہوگا۔ وہ جدول یہ ہے:-

| نام برج | حمل | | | ثور | | | جوزا | | | سرطان | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شمار منازل | ۱ | ۲ | ۳ | ۳ | ۴ | ۵ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| نام منازل | شرطین | بطین | ثریا | ثریا | دبران | ہقعہ | ہقعہ | ہنعہ | ذراع | نثرہ | طرف | جبہہ |
| درجات | ۱۳ | ۱۳ | ۴ | ۹ | ۱۳ | ۹ | ۴ | ۱۳ | ۱۳ | ۱۳ | ۱۲ | ۴ |
| حرف متعلقہ | ا | ب | ج | ج | د | لا | لا | د | ز | ح | ط | ی |
| نام برج | اسد | | | سنبلہ | | | میزان | | | عقرب | | |
| شمار منازل | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ |
| نام منازل | جبہہ | زبرہ | صرفہ | صرفہ | عوا | سماک | غفرہ | زبانا | اکلیل | اکلیل | قلب | شولہ |
| درجات | ۹ | ۱۳ | ۹ | ۴ | ۱۳ | ۱۳ | ۱۳ | ۱۳ | ۴ | ۹ | ۱۳ | ۹ |
| حرف متعلقہ | ی | ک | ل | ل | م | ن | س | ع | ف | ف | ص | ق |
| نام برج | قوس | | | جدی | | | دلو | | | حوت | | |
| شمار منازل | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
| نام منازل | شولہ | نعائم | بلدہ | ذابح | بلدہ | سعود | سعود | اخبیہ | مقدم | مقدم | مؤخر | رشا |
| درجات | ۴ | ۱۳ | ۱۳ | ۱۳ | ۱۳ | ۴ | ۹ | ۱۳ | ۹ | ۴ | ۱۳ | ۱۳ |
| حرف متعلقہ | ق | ر | ش | ت | ث | خ | خ | ذ | ض | ض | ظ | غ |

حکمائے ہند کے نزدیک ۲۷ منازل ہیں۔ وہ منزل ذابح کہ جو بائیسویں ہے اور برج جدی میں آتی ہے۔ شمار نہیں کرتے۔ البتہ تولدِ طفل، جنگ و نکاح کے احکام میں اس منزل کو گن لیتے ہیں اور احکام لگاتے ہیں۔ اہلِ اسلام ۲۸ منازل کو ہر حساب میں شمار کرتے ہیں۔ مسلمانوں کو ہندوؤں کا نقشہ جو حروف ہندی اور سنسکرت کا ہوتا ہے اس لئے کام نہیں دیتا کہ اہلِ عرب اور ہم اردو دان طبقہ زبر، زیر، پیش کو حروف کی حرکت گنتے ہیں حروف نہیں گنتے۔ مگر ہندی ابجد میں یہ علیحدہ علیحدہ حروف ہیں۔ مثلاً الف بارہ طرح لکھا جاتا ہے اور بارہ ہی طرح پڑھا جاتا ہے اور ہر حرف کی صورتِ تحریر ہر طرح سے جداگانہ ہے لیکن مسلمانوں میں صرف ایک الف ہے اور بس یا اس کی ایک ہی شکل ہے خواہ وہ زبر کے ساتھ ہو یا زیر کے یا پیش کے ساتھ۔ ساکن ہو یا مجہول ہو یا اشباع ہو۔ اسی طرح ہندوؤں میں باقی حروف کی بھی یہی صورتیں ہیں۔ اور بعض حروف میں بھی



مسلمانوں سے اختلافِ عظیم ہے۔ مثلاً اہلِ ہند ف کو ج کہتے ہیں۔ زینب کو جینب بولتے ہیں۔ بجائے قاف کے کاف استعمال کرتے ہیں۔ قاسم کو کاسم کہتے ہیں۔ خ کو کھ بولتے ہیں۔ خدیجہ کو کھدیجہ بولتے ہیں۔ ف کو پھ کہتے ہیں۔ فاطمہ کو پھاطمہ کہیں گے۔ ع ان کے ہاں ہے ہی نہیں۔ ع کی بجائے الف کا استعمال کرتے ہیں۔ علی کو الی کر دیتے ہیں لہٰذا یہ کیسے صحیح ہو سکتا ہے کہ مسلمانوں کے نام ہندوؤں کے راس کے مطابق دیکھے جائیں۔ وہ تو سراسر غلط ہوں گے۔ لہٰذا مسلمانوں کو ہر حالت میں ان کے نقشوں سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ بلکہ مسلمانوں کے طریقِ کار سے کام لینا چاہیئے۔ تاکہ احکام ہر حال میں درست ہوں اور صحیح حرف صحیح منزل یا برج سے متعلق ہو۔

## فصل چہارم

# عداوت بین الشخصین

عداوت بھی دو طرح سے ہوتی ہے۔ ایک تو بسبب عملیات و تعویزات کے ہو جاتی ہے۔ دوسرے بسبب طالع ولادت و طالع سال کے ہوتی ہے۔ قلت و کثرت دلائل کے مطابق کمی بیشی باہمی عداوت کی رہتی ہے۔ تعویزاتِ عداوت و فرقت بہ نسبت تعویزاتِ محبت و الفت کے جلد تاثیر ظاہر کرتے ہیں کیونکہ شیاطین اس امر میں معین رہتے ہیں۔ طبیعت ان کی ایسے امور کی طرف راغب و مائل رہتی ہے۔

اس کتاب میں محبت بین الشخصین جاننے کے جو دلائل لکھے گئے ہیں عداوت کی وجوہات اس کے بالکل برعکس جانیں۔ بعض وجوہات مزید بصیرت کے لئے لکھی جاتی ہیں:-

وجہ اول: جن دو شخصوں کے زائچہ ولادت میں نیرین و خانہ ہائے نیرین ایک دوسرے سے تربیع میں پڑے ہوں، ان کے درمیان عداوت ہوگی۔

وجہ دوم: ایک کا موضع شمس دوسرے کے موضع قمر کے ساتھ بعداوت ناظر ہو تو دلیل ان دونوں کے درمیان عداوت کی ہے۔

وجہ سوم: اگر کسی مولود کا شمس یا قمر بہ نظر مقابلہ یا تربیع دوسرے مولود کے پڑے تو دلیل دشمنی کی ہے۔

وجہ چہارم: اشجار الاثمار میں لکھا ہے کہ اگر طالع[1] ایک مولود کا دوسرے مولود کے طالع سے بارھویں خانے میں پڑے تو وہ دونوں باہم دشمن ہوں گے۔

[1] سید علی شاہ بخاری نے اشجار الاثمار میں اس وجہ سے لکھا ہے کہ یہ وجہ مخالف ہوتی ہے اس سے کہ بطلیموس نے ثمرۃ الفلک میں لکھا ہے کہ والبروج معطیقہ مشد محبتہ اور برج طالع مطلع ہوتا ہے۔ برج مستقبل اس کو کہیں گے جو طالع سے فوق الارض ہو جیسا کہ فصلِ اول کی وجہ ہشتم میں ذکر ہوا۔ اور جو برج طالع فوق الارض ہوتا ہے تو مطلع بارھواں طالع ہوتا ہے۔ پس وہاں پر بطلیموس نے اس کی دلیل محبت کی قائم کی ہے۔ اور سید علی شیخ بخاری نے اس وجہ کو دلیل عداوت قرار دی ہے۔

وجہ پنجم: دو شخصوں کا طالع بیکدیگر بہ نظر عداوت ناظر ہو تو دلیل عداوت باہمی کی ہے۔

وجہ ششم: اگر دو شخصوں کے صاحب طالع آپس میں دشمن ہوں تو دلیل دشمنی کی ہے

وجہ ہفتم: اشجار الاثمار میں لکھا ہے کہ اگر دو شخصوں میں سے ایک کے طالع میں کوکب نحس کی موضع میں پڑا ہو — اور دوسرے کے طالع میں کوکب سعد اسی موضع میں پڑے تو وہ دوسرے شخص کا دشمن ہوگا اور اس کو مضرت و بدی پہنچائے گا۔ اس طرح اگر دو مولود کے زائچہ میں کوکب نحس ایک ہی موضع میں پڑا ہو تو ان دونوں کے درمیان عداوت ہوگی۔ اور ایک دوسرے کو ضرر پہنچائیں گے۔ اور مضرت اس نحس کی طبیعت کے موافق پہنچے گی۔ مثلاً اگر وہ نحس زحل ہے تو کبر و حدلیہ و حیلہ و شکایت سے ضرر پہنچے گا۔ اگر وہ نحس مریخ ہے تو ضرب و قتل و صلب و تسلط سے ضرر پہنچے گا۔ اگر وہ نحس طالع میں ہو تو دونوں کو ضرر ایک دوسرے کے نفس سے پہنچے گا۔ اور اگر وہ نحس خانہ دوم (خانہ مال) میں ہو تو ضرر باہمدیگر بہ سبب مال و معاش کے ہوگا۔ اور اگر وہ نحس خانہ سوم میں ہو تو ضرر باہمدیگر بہ سبب عمارت و زراعت و باغ و زمین کے ہو اور اگر نحس خانۂ دہم میں ہو تو ضرر باہمدیگر بہ سبب جاہ و شغل و عمل سلطان کے ہو، و علیٰ ہٰذا القیاس جس خانہ میں وہ نحس ہو اس کے منسوبات کے لحاظ سے ایک دوسرے کو ضرر پہنچائیں گے۔

اگر دونوں کے زائچہ میں سعد و نحس ایک موضع میں ہوں تو تین حال سے خالی نہیں ہوتے۔ یا دونوں قوی ہوں گے یا دونوں ضعیف ہوں گے۔ یا ایک ان میں سے ضعیف ہوگا اور ایک قوی ہوگا۔ پس اگر دونوں قوی ہوں۔ مثل اس کے کہ دونوں کے زائچہ میں برج قوس میں مشتری و زحل ہو تو چونکہ قوس خانہ مشتری اور اوج زحل ہے لہٰذا باہمدیگر نفع بھی پہنچائیں گے اور ضرر بھی۔ تو یہ نفع و ضرر حسب طبیعت کوکب ہوگا اور باعث اس کا منسوبات خانہ قیام ہوگا۔ اور اگر دونوں ضعیف ہوں مثل اس کے کہ دونوں کے زائچہ میں برج حمل میں زہرہ و زحل ہو تو چونکہ حمل زہرہ کا خانۂ ہبوط اور وبال زہرہ ہے اور کوئی دوسری دلیل نفع و نقصان کی نہ ہو تو باہمدیگر قلیل نفع و ضرر پہنچائیں گے۔ اور اگر سعد ضعیف ہو اور نحس قوی مثل اس کے کہ برج عقرب میں مریخ و زہرہ ہوں تو چونکہ عقرب خانہ مریخ و وبال زہرہ ہے تو یہ باہمدیگر ضرر زیادہ پہنچائیں گے۔ اور

---

ف۔ (۱) زائچہ مولود میں کوکب سعد یا قوی ہوگا یا ضعیف۔ اگر قوی ہو مثل اس کے کہ اپنے برج شرف ہو یا عروج میں یا حظوظ میں ہو اور مستقیم ہو۔ تو وہ اس مولود کو سعادت و نیکی پہنچاتا ہے۔ اور اگر ضعیف ہو مثل اس کے راجع ہو یا محترق یا جائے بد میں ہو۔ تو سعادت و نیکی پہنچانے میں عاجز رہتا ہے۔ یوں سمجھیں کہ مقبول مثل شخص کریم و تونگر کے ہے۔ اور سعد نامقبول مثل شخص کریم و درویش کے ہے (۲) اس طرح کوکب نحس یا قوی ہوگا یا ضعیف اگر قوی ہوگا۔ مثل اس کے کہ برج شرف یا عروج یا حظوظ میں ہو یا مستقیم ہو۔ تو وہ نحوست و بدی کو دور کرتا ہے۔ پس نحس مقبول بہتر ہے۔ سعد نامقبول ہے۔ اور اگر ضعیف ہے مثل اس کے کہ راجع ہے یا محترق یا جائے بد میں ہو۔ تو اس مولود کو مضرت و بدی بدرجہ کمال پہنچاتا ہے۔ کیونکہ نحس مقبول مثل گرگ دہن شگفتہ و آموختہ کے ہے۔ اور نحس نامقبول مثل مار دُم بریدہ کے ہے۔



نفع کم اور اگر سعد قوی ہے اور نحس ضعیف۔ مثل اس کے کہ برج ثور میں زہرہ و مریخ ہوں تو چونکہ ثور خانہ زہرہ ہے اور وبالِ مریخ ہے تو باہمدیگر ضرر کم پہنچائیں گے اور نفع زیادہ۔ اور اگر زائچہ میں دشمنی و دلائل کے ضرر بہت ہوں اور محبت و نفع کی کوئی دلیل نہ ہو تو باہمدیگر جان و مال کے دشمن ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کے خون کے پیاسے رہیں گے اور اگر زائچہ میں دوستی و منفعت کے دلائل بہت ہوں اور عداوت و ضرر کی کوئی دلیل نہ ہو تو ان دونوں میں باہمدیگر دوستی و محبت بدرجہ کمال ہوگی۔ ایک دوسرے کو جان و مال سے نفع پہنچائیں گے، ایک جان دو قالب رہیں گے اور ان کی محبت کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

## باب دوم

# تعلقات طالعین

نام عورت معہ والدہ اور نام مرد معہ والدہ کے اعداد نکال کر علیحدہ علیحدہ بارہ پہ تقسیم کریں۔ عورت کے اعداد سے جو باقی رہے۔ وہ عورت کا طالع ہوگا اور مرد کے اعداد سے جو باقی رہے۔ وہ مرد کا طالع ہوگا اب ان دو طالع کی موافقت اور عدم موافقت ذیل سے معلوم کریں۔ اس سے ہونے والی شادیوں کو دیکھ کر فیصلہ کرنے میں آسانی ہوگی۔ کہ یہ دو بطور میاں بیوی اکٹھے رہ سکیں گے یا نہ۔

بقایا اعداد سے برج متعلقہ حسب ذیل ہوگا۔ اگر تقسیم سے کچھ باقی نہ بچے تو برج حوت مراد ہوگی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | حمل | ۷۔ | میزان |
| ۲۔ | ثور | ۸۔ | عقرب |
| ۳۔ | جوزا | ۹۔ | قوس |
| ۴۔ | سرطان | ۱۰۔ | جدی |
| ۵۔ | اسد | ۱۱۔ | دلو |
| ۶۔ | سنبلہ | ۱۲۔ | حوت |

ابجد جس سے اعداد جمع کریں گے۔ وہ درج ذیل ہے۔ نام کے اعداد لیتے میں اس امر کا خیال رکھیں کہ نام پورا ہو۔ اور وہ نام ہو جو والدین نے رکھا۔ اور جو سکول کے سرٹیفکیٹ میں ہوتا ہے۔ خالی پکارنے والا نام نہ لیا جائے گا۔

| ا | ب پ | ج چ | د ڈ | ہ | و | ز ژ | ح | ط | ی | ک گ | ل | م | ن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ |
| س | ع | ف | ص | ق | ر ڑ | ش | ت ٹ | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |
| ۶۰ | ۷۰ | ۸۰ | ۹۰ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۳۰۰ | ۴۰۰ | ۵۰۰ | ۶۰۰ | ۷۰۰ | ۸۰۰ | ۹۰۰ | ۱۰۰۰ |

تعلقات کے سلسلہ میں جو فیصلے دئے گئے ہیں۔ ان کے خلاف معاہدات نکاح ہو جائیں۔ مثلاً دو افراد جن میں شادی درست نہ تھی۔ شادی ہو جائے۔ تو ان کو موافق اسمائے الٰہی کی لوح بنوا کر پاس رکھنی چاہیئے۔ یہ لوح دونو میں سے کسی ایک فرد کے لئے حالات کو مدنظر رکھ کر تیار کر کے دی جا سکتی ہے تاکہ نکاح کا معاہدہ قائم رہے اور ہر دو عزت کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ اس وقت نام بدلنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ نام نکاح کے وقت بدلنے چاہئیں۔

اگر اس کتاب کے مطابق دو افراد میں بھلائی اور موافقت لکھی ہے۔ لیکن حالات اس کے خلاف ہوں۔ تو یہ



سمجھ لیں۔ کہ کسی دوسرے شخص کی ریشہ دوانی، غیبت، ارادۂ فساد یا جادو وغیرہ کی وجہ سے ہے۔ اس کا علاج اور تدبیر اختیار کرنے سے دونو میں پھر محبت اور موافقت قائم ہو جائے گی۔

# حمل کے تعلقات

## حمل با حمل

اگر میاں بیوی دونوں کا برج حمل ہو تو اگرچہ ایک طالع کے مرد اور عورت کا ایک گھر میں ہونا خوب ہے لیکن ان کے درمیان گاہے گاہے لڑائی جھگڑا ہوتا رہے گا۔ بجائے اتفاق کے عدم موافقت رہے۔ ان طالع والوں کو بڑوں کی صحبت سے دور رہنا چاہئے۔ اور زبان کو فحاشی اور ننگی باتوں سے احتراز کرنا چاہیئے۔ تاکہ نقصان نہ اٹھائیں۔

## حمل با ثور

اگر میاں بیوی میں سے ایک کا طالع حمل اور دوسرے کا ثور ہو تو شادی موافق ہے۔ اتفاق اور عیش و عشرت سے رہیں۔ البتہ ایک بار جدائی پڑے گی۔ مگر آپس میں ملاپ ہو جائے گا۔ جس کا برج ثور ہو لڑائی اس طرف سے ہو۔ اولاد ان کی بہت ہو۔ ثور طالع والی عورت حمل طالع والے مرد کے سامنے مرے گی۔

## حمل با جوزا

ان طالع والوں میں موافقت اور محبت بہت کم رہے گی۔ ہمیشہ جنگ و جدال اور لڑائی جھگڑا رہا کرے گا۔ اگر ان طالع والوں کی شادی باہم نہ ہو۔ تو بہتر ہو۔ کیونکہ ان دونوں میں جدائی پڑے گی۔ جوزا والے طالع کے آدمی کو دعائے زباں بندی لکھوا کر پاس رکھنی چاہیئے۔ تاکہ بدگوئیوں کی زبان بند ہو۔ اور دونو مہر و محبت اور خوشی و خوشحالی سے رہیں۔

## حمل با سرطان

ان طالع والوں میں بھی موافقت نہ رہے گی۔ دونوں میں دشمنی پیدا ہو جائے گی۔ لڑائی جھگڑا ہوتا رہے گا خانہ جنگی سے ہر ایک بیزار رہے گا۔ ایک کے ہاتھ میں لٹھ اور دوسرے کے ہاتھ میں بیزار رہے گی۔ لڑائی سرطان طالع والے کی طرف سے شروع ہوگی۔ اولاد ان کے پیدا ہوگی۔ اولاد کے مکر اور اذیت سے تکلیف اٹھائیں گے۔ دشمنوں کے ہاتھ سے پریشانی اٹھائیں۔ حق تعالیٰ انہیں دو فرزند عطا فرمائے گا۔

## حمل با اسد

یہ دونو طالع باہم خوش و خرم رہیں گے۔ اور اپنی عمر عیش و عشرت کے ساتھ گزاریں گے۔ عورت بہت خوبصورت

شکیل وجمیل ہوگی۔ مرد سے بے وفائی کرے گی۔ بعض اوقات جھگڑا ہوگا۔ حمل طالع والی عورت کو لازم ہے کہ زبان بندی کا تعویذ پاس رکھے۔ تاکہ دشمنوں کی بدزبانی سے محفوظ رہے۔

## حمل با سنبلہ

ان دونو طالعوں میں موافقت نہیں ہے اگرچہ باہم دن گزاریں گے۔ لیکن ہمیشہ جھگڑتے رہیں گے مگر لازم ہے کہ یہ دونو طالع والے اپنے آپ کو سخن چین اور چغلخور لوگوں سے دور رکھیں۔ اس طرح کچھ اتفاق کی صورت ممکن ہے۔ حمل طالع کا آدمی غصہ ور ہوگا۔ ان کو اولاد کی وجہ سے خوش بختی ملے گی۔

## حمل با میزان

ان دونو طالعوں میں کبھی سازش اور کبھی موافقت رہے۔ کبھی جھگڑا بھی ہو۔ کبھی مہر و اخلاص کے ساتھ رہیں۔ میزان کے آدمی کو لازم ہے کہ ننانوے نام باری تعالیٰ کی لوح ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا اور خوش و خرم رہے گا۔

## حمل با عقرب

ان دونوں میں موافقت رہے۔ محنت اور مشقت کے سبب دونوں میں جدائی ہو۔ مگر پھر مل جائیں۔ اولاد تو ہوگی مگر اولاد کی وجہ سے رزق و روزی میں کشائش نہ ہوگی۔

## حمل با قوس

ان دونو طالعوں میں موافقت نہ رہے گی۔ حمل طالع والے کو سر درد ہوگا۔ اور زبان بند و پریشان رہے گا۔ لازم ہے کہ دعا زباں بندی اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بدگوئوں سے محفوظ رہے۔ ان دونوں کی شادی نہ ہو۔ تو بہتر ہے۔ کیونکہ حمل والا قوس سے یا قوس والا حمل والے کے ہاتھوں مرتا ہے۔

## حمل با جدی

ان دونو میں موافقت رہے۔ مہر و محبت بہت رہے۔ آخر عمر تک اخلاص رہے۔ اگر دونوں میں کبھی لڑائی بھی ہو۔ تو حمل طالع والے کی طرف سے ہوگی۔ جدی والا بہت نرم دل ہوگا۔ اور بہت اُنس رکھے گا۔ اگر جدی والا قہر و غصہ میں رہے۔ تو اسے تعویذ زباں بندی و رد بلا کا پاس رکھنا چاہئے۔ اس سے وہ ہر آفت اور غلط جذبہ سے محفوظ رہے گا۔ اور ہر دو کے درمیان مہر و محبت رہے گی۔ اولاد ان کی ہوگی۔



## حمل با دلو

ان دونو میں موافقت نہ ہوگی۔ پریشان دل اور آشفتہ حال رہیں گے۔ مگر پانچ برس ایک ماہ گزرنے کے بعد حال بہتر ہو۔ مہر و محبت پیدا ہو۔ بعض لکھتے ہیں کہ دوبارہ تعلق و جدائی پڑے گی۔ لیکن پھر بھی آپس میں ملیں گے۔ اس میں لڑائی دلو کی طرف سے شروع ہوا کرے گی۔ حمل والا ٹھنڈا رہے گا۔ ان کو اولاد کی وجہ سے سختی اور دکھ آئے گا۔ آخر عمر میں جناب ایزدی سے فضل ہوگا۔

## حمل با حوت

ان دونو طالعوں میں بھی موافقت نہیں ہے۔ رزق و روزی کی تنگی رہے گی۔ اور آپس میں ناخوش رہیں گے۔ اور دل کے سخت اور سرد محبت ہوں گے۔ سازگاری اور اتفاق آپس میں کبھی نہ رکھیں گے۔ دونو میں کلمات بے فائدہ اور سخن بدمزہ کی تکرار رہا کرے گی۔ جس سے دل ناشاد رہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ان کی شادی باہم نہ کریں۔ ان میں سازگاری اور ملاپ پیدا نہ ہوگا۔ بالآخر جدائی واقع ہوگی۔

# ثور کے تعلقات

## ثور با حمل

اگر میاں بیوی میں سے ایک کا طالع حمل اور دوسرے کا ثور ہو تو شادی موافق رہے۔ اتفاق اور عیش و عشرت سے رہیں۔ البتہ ایک بار جدائی پڑے گی۔ مگر آپس میں ملاپ ہو جائے گا۔ جس کا برج ثور ہو لڑائی اس طرف سے ہو۔ اولاد ان کی بہت ہو۔ ثور طالع والی عورت حمل طالع والے مرد کے سامنے مرے گی۔

## ثور با ثور

ان دونو کے درمیان مہر و محبت اور اخلاص و موافقت رہے۔ لطف و عنایت بڑھتی رہے۔ رزق و روزی میں کشائش ہو۔ ان دونو میں جدائی واقع نہ ہو۔ اس لئے خلقت میں معزز رہیں۔ اگر کبھی دونو میں لڑائی جھگڑا ہو تو ادھر لڑیں اُدھر صلح کر لیں۔ کنبہ پرور نہ ہوں۔ اولاد بہت ہو۔

## ثور با جوزا

ان دونو میں موافقت نہیں ہے۔ ہمیشہ جنگ و جدل اور لڑائی جھگڑا رہے۔ فساد سے کوئی دقت

خالی نہ جائے۔ اسی وجہ سے خلقت میں عزت نہ رہے۔ ثور طالع والا ضعیف اور بہت بیزار ہوگا۔ کہ برضاد رغبت جدائی قبول کرے گا جوزا والا حریف ہوگا بہتر یہ ہے ان دونوں میں شادی نہ ہو۔

## ثور با سرطان

ان میں موافقت رہے۔ عیش و عشرت سے باہم دن گزاریں۔ مہر و محبت سے رہیں۔ صاحب اولاد ہوں۔

## ثور با اسد

ان دونوں میں سازگاری اور طاپ کم رہے۔ کبھی آپس میں خوشحال رہیں۔ کبھی دلگیر و ناخوش۔ مہر و محبت ان میں کم ہو۔ ہر ایک دیدار ملاقات سے اسیرِ غم رہے۔ لڑائی جھگڑا ثور والے کی طرف سے ہوگا۔ اگر اپنی زبان قابو میں رکھیں۔ تو باہم خوش رہیں۔

## ثور با سنبلہ

ہر دو میں موافقت رہے۔ مہر و محبت رہے۔ مگر ان کو لازم ہے۔ کہ راز دل اور گھر کا بھید کسی سے نہ کہا کریں۔ اس طرح ہر آفت سے محفوظ رہا کریں گے اور لڑائی جھگڑے کا امکان ہی نہ رہے گا۔ اولاد کی طرف سے مال و دولت حاصل ہوگا۔

## ثور با میزان

ان میں موافقت نہیں ہے۔ مخالفت اور جنگ وجدل کا بازار ہمیشہ گرم رہے گا۔ لڑائی جھگڑا طالع ثور والے کی طرف سے نکلے گا۔ اولاد تھوڑی ہو۔ آخر الامر ان میں جدائی ہو۔ اگر ہو سکے تو ان دونوں کی شادی نہ کریں۔

## ثور با عقرب

ان میں اخلاص و موافقت رہے۔ مہر و محبت سے رہیں اگرچہ گاہ گاہ جھگڑا درمیان میں پیدا ہو۔ مگر بہت جلد صلح صفائی ہو جایا کرے۔ جھگڑے کی بنا عقرب کی طرف سے ہوگی لیکن ثور والے کا ہاتھ اونچا رہے گا۔

## ثور با قوس

ہمیشہ جنگ وجدل رہے۔ لڑائی قوس والے کی طرف سے ہوگی۔ اولاد ہوگی ۔ اور اولاد کے باعث خوشی دیکھیں گے۔



## ثور با جدی

ان دونوں میں اتفاق و موافقت کم رہے۔ کبھی جھگڑا کریں کبھی صلح و صفائی کے ساتھ رہیں۔ باین ہمہ زندگی عیش و عشرت سے گزاریں۔ ان کی باہم شادی ہونا چنداں عیب نہیں۔

## ثور با دلو

ان دونوں میں موافقت بالکل نہیں ہے۔ ہمیشہ فتنہ و فساد برپا رہے۔ سخت مخالفت رہے گی۔ بہتر ہو ان دونوں کی شادی ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ جدائی کا امکان ہوتا ہے۔ آپ سے آپ لڑتے ہیں۔ اولاد بھی ہو۔

## ثور با حوت

ان دونوں میں موافقت اور مہر و محبت رہے۔ ہمیشہ خوش و خرم رہیں۔ ثور طالع والا ہمیشہ پاک دل اور صاف طبیعت رہے گا۔ اور حوت والا ہمیشہ خیانت کار رہے۔ چند دن صاف دل۔ پھر چند دن کینہ پرور۔ جھگڑا ہوگا تو حوت والا کرے گا۔ ان کی اولاد ہو اور اولاد کی وجہ سے رزق و روزی میں کشائش ہو۔ ان کی موت آگے پیچھے ہوگی۔

# جوزا کے تعلقات

## جوزا با حمل

ان طالع والوں میں موافقت اور محبت بہت کم رہے گی۔ ہمیشہ جنگ و جدال اور لڑائی جھگڑا رہا کرے گا۔ اگر ان طالع والوں کی شادی باہم نہ ہو۔ تو بہتر ہو۔ کیونکہ ان دونوں میں جدائی پڑے گی۔ جوزا والے طالع کے آدمی کو دعائے زباں بندی لکھوا کر پاس رکھنی چاہئے۔ تاکہ بدگویوں کی زبان بند ہو۔ اور دونوں مہر و محبت اور خوشی و خوشحال سے رہیں۔

## جوزا با ثور

ان دونوں میں موافقت نہیں ہے۔ ہمیشہ جنگ و جدل اور لڑائی جھگڑا رہے۔ فساد سے کوئی وقت خالی نہ جائے۔ اسی وجہ سے خلقت میں عزت نہ رہے۔ ثور طالع والا ضعیف اور بہت بیزار ہوگا۔ کہ برضاد رغبت جدائی قبول کرے گا جوزا والا حریف ہوگا بہتر یہ ہے ان دونوں میں شادی نہ ہو۔

## جوزا با جوزا

دونوں میں موافقت رہے گی۔ لیکن زبان دراز ہونے کے باعث باہم لڑائی جھگڑا کیا کریں گے۔ مگر یہ لڑائی زیادہ دن تک نہیں چلے گی۔ اس طرف لڑائی کریں گے۔ اس طرف صلح وصفائی کر لیں گے۔ ان لوگوں کو سفروں میں خیر وبرکت ہوتی ہے۔ اولاد سے بہت خوش وخرم رہیں گے۔ اور اولاد کی وجہ سے نعمت وجمعیت پائیں گے۔

## جوزا با سرطان

ان دونوں میں سازگاری اور موافقت رہے گی۔ اپنے قول پر استوار رہیں گے۔ اولاد کم ہوگی۔ خلقت کو ان سے راحت ملے گی۔ آپس میں خوش وخرم زندگی گزاریں گے۔

## جوزا با اسد

ان دونوں میں موافقت رہے گی۔ مہر ومحبت سے رہیں گے۔ لڑائی جھگڑا بہت کم ہو۔ خلقت کے ساتھ لڑائی جھگڑا جوزا طالع والے کی طرف سے ہوگا۔ یہی دشمنی کا باعث ہوگا اگر اسد طالع والا خاموش رہے تو بہتر رہے۔ اگر زبان قابو میں نہ رکھے تو بلاشک دونوں میں لڑائی ہوگی۔

## جوزا با سنبلہ

ان دونوں میں موافقت نہ ہوگی۔ ہمیشہ ناخوش رہیں گے۔ اور کام ان کا خراب وتباہ رہے گا۔ اولاد بھی ہوگی۔ اور اسی اولاد کی وجہ سے رزق وروزی میں کشائش ہوگی۔ مرادیں پوری ہوں گی۔ اور آسائش ملے گی۔

## جوزا با میزان

ان دونوں میں موافقت اور محبت بہت رہے۔ لطف وعنایت سے زندگی بسر کریں گے۔ رزق وروزی میں کشائش رہے۔ ہر طرح آسائش ملے۔ گاہے سرکشی اور ناخوشی کا موقع فراہم کریں گے۔ اگر لڑ جھگڑ کر جدا بھی ہو جائیں تو جلدی مل جائیں گے۔ اور آپس میں خوش وقتی سے رہا کریں گے۔

## جوزا با عقرب

ان دونوں میں سازگاری اور مہر ومحبت رہے۔ شفقت ومحبت سے رہیں۔ لیکن کبھی کبھی لڑائی بھی ہوگی۔ جو عقرب طالع والے کی طرف سے ہوگی۔ ایک دفعہ دونوں میں جدائی پڑے گی۔ مگر آخر الامر پھر مل جائیں



گے۔ مہر ومحبت سے باہم رہیں۔ اور لطف وعنایت سے زندگی بسر کریں۔

## جوزا با قوس

ان دونوں میں موافقت بہت رہے۔ ایک دوسرے کے خیرخواہ اور مہربان ہوں۔ لطف وعنایت سے زندگی بسر کریں گے۔ تمام عمر خوشی اور عیش وعشرت سے رہیں۔ اولاد بختاور ہو اور صاحب کرامت ہو۔ جن کے مبارک قدموں سے گھر میں خیر وبرکت ہوگی۔ ماں باپ عزت وخوشی سے رہیں گے۔

## جوزا با جدی

ان دونوں میں موافقت رہے گی۔ لڑائی جھگڑا بھی ہوگا۔ لیکن آپس میں مہر ومحبت اور صلح صفائی سے رہیں گے۔ لڑائی ہوگی تو جوزا والے کی طرف سے ہوگی۔ بڑھاپے میں مال ودولت کی کثرت ہوگی۔ وفور نعمت وجمعیت ہوگی ان کو چاہئے کہ دشمنوں سے زبان درازی نہ کریں۔ تاکہ نقصان نہ ہو۔ اور وہ زیان نہ پہنچا سکیں جس قدر ممکن ہو دشمنوں سے دور رہیں۔ اور ہوشیار رہیں۔

## جوزا با دلو

ان دونوں میں مہر ومحبت اور عنایت وشفقت رہے۔ ایک دوسرے پر مہربان رہیں۔ یہ اس پر فدا، وہ اس پر قربان۔ اولاد ان کی بہت ہوگی۔ تمام عمر عیش وعشرت سے گزاریں گے۔

## جوزا با حوت

ان دونوں میں موافقت بہت رہے گی۔ ایک دوسرے پر مہربان رہیں گے ان کی اولاد بہت ہوگی لڑائی جھگڑے سے ان کو بچنا چاہیئے۔ بے ہودہ کلمات زبان سے نہ نکالیں تو بہت خوب رہے۔ اگر منہ سے ناحق بولیں گے۔ تو جھگڑا ہوگا۔

# سرطان کے تعلقات

## سرطان با حمل

ان طالع والوں میں بھی موافقت نہ رہے گی۔ دونوں میں دشمنی پیدا ہو جائے گی۔ لڑائی جھگڑا ہوتا رہے گا۔ خانہ جنگی سے ہر ایک بیزار رہے گا۔ ایک کے ہاتھ میں لٹھ اور دوسرے کے ہاتھ میں پیزار رہے گی۔ لڑائی سرطان

طالع والے کی طرف سے شروع ہوگی۔ اولاد ان کے پیدا ہوگی۔ اولاد کے کر اور اذیت سے تکلیف اٹھائیں گے دشمنوں کے ہاتھ سے پریشانی اٹھائیں۔ حق تعالیٰ انہیں دو فرزند عطا فرمائے گا۔

## سرطان با ثور

ان میں موافقت رہے۔ عیش و عشرت سے باہم دن گزاریں۔ مہر و محبت سے رہیں۔ صاحب اولاد ہوں۔

## سرطان با جوزا

ان دونوں میں سازگاری اور موافقت رہے گی۔ اپنے قول پہ استوار رہیں گے۔ اولاد کم ہوگی۔ خلقت کو ان سے راحت ملے گی۔ آپس میں خوش و خرم زندگی گزاریں گے۔

## سرطان با سرطان

ان دونوں طالعوں میں میل و ملاپ اور موافقت بہت رہے۔ ایک دوسرے کے لیے مبارک ثابت ہوں ان میں جدائی ہرگز واقع نہ ہو۔ مہر و محبت اور لطف و عنایت سے رہیں۔ اپنا مال و اشیاء ایک دوسرے کو دینے میں دریغ نہ کریں۔

## سرطان با اسد

ان دونوں میں موافقت بالکل نہیں۔ دونوں میں جنگ و جدل فتنہ و فساد سخت ہوا کرے۔ نہایت تنگدل اور دل گیر رہا کریں۔ آخر ان میں جدائی ہو۔ اگر ان کے اولاد ہوئی تو خوش قدم اور نجادر ہوگی۔ ان کی وجہ سے دولت آئے گی۔ اور گھر آباد رہے گا۔

## سرطان با سنبلہ

ان دونوں میں مہر و محبت اور لطف و شفقت رہے۔ کام ان کا خوب رہے۔ رزق و روزی میں کشائش رہے ہر طرح کی آسائش نصیب ہو۔ فرزندوں میں خوش و خرم رہیں گے۔ ہر طرح بے غمی ہو۔ عیش و عشرت سے عمر گزاریں۔ عزت و آبرو سے رہیں۔

## سرطان با میزان

ان دونوں میں موافقت اور سازگاری رہے۔ ایک پہ ایک مہربان رہے۔ یہ تصدق اور وہ قربان۔ اولاد میں خوش و خرم رہیں۔ کام کاج اچھا ہو۔ آخر عمر میں بہت خوشحالی ہو۔ دولت و نعمت اور سروری نصیب ہو۔



## سرطان با عقرب

ان دونوں میں میل ملاپ اور مہر و محبت بہت کم رہے۔ لڑائی جھگڑے ہمیشہ رہیں۔ اگر اپنی زبان پر قابو رکھیں گے۔ تو وقت بہتر گزرے۔ مال و دولت ہاتھ آئے ہر ایک دلی مراد پائے۔ اخلاق نیک کا اختیار کرنا ان کے لیے ضروری ہے۔ اسی سے ہی سب بلا دور ہوگی۔ بصورتِ دیگر جدائی لازمی ہوگی۔

## سرطان با قوس

ان دونوں میں سازگاری اور موافقت نہیں ہے۔ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہیں۔ بے شک آخر میں جدائی پڑے۔ ان طالعوں میں شادی نہ ہونا بہتر ہے۔

## سرطان با جدی

ان دونوں میں موافقت رہے گی۔ گاہ گاہ آپس میں لڑائی جھگڑا کریں۔ لیکن جلد ہی مل جائیں۔ صلح صفائی کر لیں۔ لڑائی جھگڑا سرطان طالع والے کی طرف سے ہوگا۔ تھوڑی بات پر لڑنے کو تیار ہو جائیں گے۔ اور جلدی سے پھر صلح کر لیں گے۔ مگر ان کو لازم ہے کہ اپنے دشمنوں سے ہوشیار رہیں۔ جس طرح ہو سکے۔ ان سے دوری اختیار کریں۔ اسی میں ان کا بھلا ہے۔

## سرطان با دلو

ان دونوں میں موافقت نہیں ہے۔ صورت اتفاق نہیں نفاق کی ہے۔ فساد ان میں ضرور ہوگا۔ لڑائی جھگڑا سرطان والے کی طرف سے ہوگا۔ مگر جلدی سے صلح صفائی کر لیں۔ کبھی لڑیں گے کبھی آپس میں ملاپ سے رہیں گے۔ ان کو لازم ہے کہ تعویذ اسمائے حسنیٰ کا اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ تاکہ ہر آفت سے محفوظ رہیں۔

## سرطان با حوت

ان دونوں میں شروع میں موافقت نہ ہو۔ کچھ عرصہ بعد موافقت پیدا ہو اور خوش و خرم رہیں۔ مگر دونوں میں کبھی کبھی تھوڑی سی لڑائی ہوا کرے گی۔ لڑائی حوت والی طرف سے ہوگی۔ اسے اپنی طبع پر قابو رکھنا چاہیئے۔

# اسد کے تعلقات

## اسد با حمل

یہ دونوں طالع باہم خوش وخرم رہیں گے۔ اور اپنی عمر عیش وعشرت کے ساتھ گزاریں گے۔ عورت بہت خوبصورت شکیل وجمیل ہوگی۔ مرد سے بے وفائی کرے گی۔ بعض اوقات جھگڑا ہوگا۔ حمل طالع والی عورت کو لازم ہے کہ زبان بندی کا تعویذ پاس رکھے۔ تاکہ دشمنوں کی بدزبانی سے محفوظ رہے۔

## اسد با ثور

ان دونوں میں سازگاری اور ملاپ کم رہے۔ کبھی آپس میں خوش حال رہیں۔ کبھی دل گیر وناخوش۔ مہر ومحبت ان میں کم ہو۔ ہر ایک دیدار ملاقات سے اسیرِ غم رہے۔ لڑائی جھگڑا ثور والے کی طرف سے ہوگا۔ اگر یہ اپنی زبان قابو میں رکھیں۔ تو باہم خوش رہیں۔

## اسد با جوزا

ان دونوں میں موافقت رہے گی۔ مہر ومحبت سے رہیں گے۔ لڑائی جھگڑا بہت کم ہو۔ خلقت کے ساتھ لڑائی جھگڑا جوزا طالع والے کی طرف سے ہوگا۔ یہی دشمنی کا باعث ہوگا اگر اسد طالع والا خاموش رہے تو بہتر رہے۔ اگر زبان قابو میں نہ رکھے تو بلاشک دونوں میں لڑائی ہوگی۔

## اسد با سرطان

ان دونوں میں موافقت بالکل نہیں۔ دونوں میں جنگ وجدل فتنہ وفساد سخت ہوا کرے۔ نہایت تنگدل اور دلگیر رہا کریں۔ آخر ان میں جدائی ہو۔ اگر ان کے اولاد ہوئی تو خوش قدم اور نجتاور ہوگی۔ ان کی وجہ سے دولت آئے گی۔ اور گھر آباد رہے گا۔

## اسد با اسد

ان دونوں میں مہر ومحبت اور موافقت رہے۔ کبھی کبھی ان میں معمولی لڑائی بھی ہو مگر جلد صلح ہو جایا کرے گی۔ اولاد ان کی تھوڑی ہوگی۔ رزق اور روزی بھی ملتی رہے گی۔



## اسد با سنبلہ

ان دونوں میں لطف ومحبت بہت رہے۔ پہلے پہل لڑائی بھی رہا کرے گی۔ مگر آخر کار صلح وصفائی کرلیں گے۔ بہت مدت تک عیش وعشرت کی زندگی گزاریں گے۔

## اسد با میزان

ان میں مہر ومحبت بہت کم ہو۔ بلکہ ایک دوسرے سے بیزار اور پابند غم ہوں۔ اگر بردباری اختیار کریں گے تو ساتھ رہیں ورنہ جدائی ہو۔

## اسد با عقرب

ان میں موافقت اور ارتباط بالکل نہیں۔ لازم ہے یہ دونوں شادی نہ کریں۔ ہمیشہ لڑتے جھگڑتے رہیں گے آخر کار جدائی ہو۔

## اسد با قوس

ان دونوں میں الفت اور مہر ومحبت بہت ہو۔ دشمنوں کی ایذارسانی سے شکستہ خاطر رہیں۔ لڑائی بھی ہو تو جلد صلح ہو جائے گی۔

## اسد با جدی

ان دونوں میں مہر ومحبت اور موافقت میانہ درجہ کی ہو۔ کبھی باہم دوست کبھی باہم دشمن۔ گاہے لڑائی گاہے صفائی۔ لڑائی اسد والے کی طرف سے ہوگی۔ اگر زبان وطبع قابو میں رکھیں تو زندگی بہتر کٹ جائے گی۔

## اسد با دلو

ان دونوں میں لطف وعنایت بہت رہے۔ تمام عمر عیش وعشرت سے گزاریں گے۔ باہم خوش رہیں روزی فراخ رہے۔ صاحبِ اولاد ہوں۔

## اسد با حوت

ان دونوں میں موافقت بالکل نہ ہوگی۔ ہمیشہ باہم لڑتے جھگڑتے رہیں۔ بے سبب بگڑتے رہیں۔ ان کی شادی نہ ہو تو بہتر ہے۔ شادی ہوگی تو جدائی ہوگی۔ اور ہمیشہ اولاد کا غم کھائیں گے۔

# سنبلہ کے تعلقات

## سنبلہ با حمل

ان دونوں طالعوں میں موافقت نہیں ہے۔ اگرچہ باہم گزر کریں گے مگر لڑتے جھگڑتے رہا کریں گے۔ اگر یہ دونوں چغل خور لوگوں سے بچتے رہیں۔ تو اتفاق کی صورت رہے گی۔ حمل طالع والا غصہ ور اور غضبناک ہوگا۔ اس کی طرف سے لڑائی کا آغاز ہوگا۔ ان کی اولاد کی خوش قدمی کی وجہ سے روزی میں وسعت ہوگی۔ اور بہتری نصیب ہوگی

## سنبلہ با ثور

ان دونوں میں موافقت رہے گی۔ مہر و محبت اور لطف و عنایت سے رہیں۔ ان کے لیے لازم ہے۔ کہ اپنا رازِ دل اور گھر کا بھید کسی کو نہ دیں۔ تاکہ ہر آفت سے بچے رہیں۔ لڑائی جھگڑا سنبلہ والے کی طرف پیدا ہوگا۔ اولاد کی طرف سے ان کو مال و دولت نصیب ہوگا۔ اور مرادِ دلی آئے۔

## سنبلہ با جوزا

ان دونوں میں موافقت نہیں ہے اور کام ان کا تباہ و برباد رہے گا۔ ان کی اولاد کی وجہ سے رزق روزی میں کشائش ہو۔ ہر طرح کی آسائش ہو۔ عیش و عشرت سے زندگی گزاریں اور عزت و آبرو سے رہیں۔

## سنبلہ با سرطان

ان دونوں میں مہر و محبت اور لطف و شفقت رہے۔ کام ان کا خوب رہے۔ رزق و روزی میں کشاکش رہے۔ فرزندوں سے خوشی ہو۔ عیش و عشرت اور عزت و آبرو سے زندگی گزاریں۔

## سنبلہ با اسد

ان دونوں طالع میں لطف و عنایت رہے۔ لڑائی جھگڑا ہوا کرے گا۔ مگر آخر کار صلح و صفائی کر لیا کریں گے بہت مدت تک عیش و عشرت کے ساتھ رہیں۔



## سنبلہ با سنبلہ

ان دونوں میں شفقت۔ مہر و محبت رہے۔ گاہے گاہے لڑائی جھگڑا ہوا کرے گا۔ مگر باہم بہت جلد صلح و صفائی کر لیا کریں گے۔ اگر کسی سبب سے آپس میں جدائی ہو۔ تو ملنے کے لیے بے قرار رہا کریں پھر جلدی مل جائیں گے اور با خلاص و پیار رہیں گے۔ اولاد ان کی تھوڑی ہو۔ مگر دشمن بہت ہوں۔

## سنبلہ با میزان

ان دونوں طالعوں میں موافقت اور سازگاری نہیں ہے کام ان کا ہمیشہ خراب و تباہ رہے گا۔ لڑائی جھگڑا کرتے رہیں۔ لیکن پھر ایک ہو جائیں۔ عجب دورنگی دکھائیں۔ لڑائی کی بنا میزان والے کی طرف سے ہوگی سنبلہ والا تعویذ مہر و محبت کا اپنے پاس رکھے تو مناسب ہے۔

## سنبلہ با عقرب

ان دونوں میں موافقت اور سازگاری رہے۔ نہایت خوش وقت اور مبارک فال ہوں۔ لطف و عنایت سے رہیں اگر کبھی آپس میں تکرار بازی ہو تو جلد صلح و صفائی کر لیا کریں گے۔ لڑائی ہمیشہ عقرب والے کی طرف سے ہوگی۔

## سنبلہ با قوس

مہربانی اور موافقت بہت کم ہو۔ میل و ملاپ کی صورت کم نظر آئیں۔ ہمیشہ دونوں میں فتنہ و فساد رہے لڑائی قوس طالع والے کی طرف سے ہوگی۔ مناسب یہی ہے کہ ان دونوں کی شادی نہ کریں۔ کیونکہ آخر میں ان کی جدائی ہوگی۔ اولاد بھی کم ہو۔

## سنبلہ با جدی

ان دونوں میں پہلے پہل چند روز تک موافقت نہ ہو۔ لیکن تھوڑا عرصہ گزرنے پر دونوں پھر مل جائیں۔ مثل شیر و شکر رہیں۔ مہر و محبت پیدا ہو۔ اور لطف و عنایت سے رہیں۔ اس کے بعد ان میں لڑائی جھگڑا کم ہوا کرے گا۔ اگر ہو بھی تو جلد صلح صفائی کر لیا کریں گے۔ اور ہمیشہ ایک دل اور ایک جان سے رہیں۔

## سنبلہ با دلو

ان دونوں میں میل و ملاپ اور مہر و محبت کم رہے۔ ہمیشہ لڑائی جھگڑا کرتے رہیں۔ مناسب یہی

ہے ان دونوں کی شادی نہ کریں کیونکہ بالآخر ان میں جدائی ہوگی۔ باہم ان میں دشمنی رہے اور ہمیشہ عداوت کی صورت رہے گی۔

## سنبلہ باحوت

ان دونوں طالع میں مہر و محبت و موافقت رہے۔ بعض اوقات جھگڑا ہو۔ تو جلد صلح کی صورت بھی پیدا ہو۔ ہمیشہ حوت والا لڑائی میں پہل کیا کرے گا۔ لیکن باہم بہتر اور اچھی زندگی گزاریں گے۔ اولاد بھی بہت ہو۔ اور خوش بخت ہو۔

# میزان کے تعلقات

## میزان باحمل

ان دونوں طالعوں میں کبھی موافقت رہے اور کبھی لڑائی جھگڑا پیدا ہو۔ میزان والے کے لیے لازمی ہے کہ وہ ننانوے اسمائے باری تعالےٰ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ ہر آفت و بلا اور جھگڑے سے بچا رہے اور دونوں کی زندگی خوش و خرم گزرے۔

## میزان باثور

ان دونوں میں موافقت اور اتفاق نہیں ہے۔ مخالفت اور جنگ کا میدان ہمیشہ گرم رہے گا۔ لڑائی جھگڑا اکثر ثور طالع والے کی طرف سے ہوا کرے گا۔ ان کی اولاد تھوڑی ہوگی۔ اور آخر الامر ان میں جدائی ہو۔ اگر ہو سکے تو ان کی باہم شادی نہ کریں۔

## میزان باجوزا

ان دونوں میں موافقت اور محبت خوب رہے۔ لطف و عنایات سے زندگی بسر کریں، رزق و روزی میں کشائش ہو۔ ہر طرح سے آسائش ہو۔ گاہے ناخوشی ہو۔ مگر فکر کی ضرورت نہیں۔ اگر کسی وجہ سے لڑائی سے دونوں جدا بھی ہوں گے تو پھر آپس میں خوش وقتی سے رہا کریں گے۔

## میزان باسرطان

ان دونوں میں سازگاری و موافقت رہے، ایک پر ایک مہربان رہے اولاد سے خوشی حاصل کریں، کام



کاج ان کا بہت اچھا ہو، آخر عمر میں بھی خوش حال اور نعمت و دولت ہاتھ آئے۔

## میزان بااسد

ان دونوں میں مہر و محبت کم ہو۔ بلکہ ایک دوسرے سے بے زار ہوں۔ اگر دونوں بردباری کی عادت کریں تو زندگی گزر سکتی ہے۔ اگر حلیم الطبع نہ ہوں گے تو لڑتے رہیں گے۔ آخر جدائی کی صورت دیکھیں گے۔

## میزان باسنبلہ

ان دونوں میں سازگاری اور موافقت نہیں ہے۔ کام ان کا ہمیشہ تباہ و خراب رہے، لڑتے جھگڑتے رہیں، لیکن پھر ایک ہو جائیں، عجب دو رنگی دکھائیں گے۔ لڑائی کی بنا میزان طالع والے کی طرف سے ہوگی سنبلہ والا تعویذ مہر و محبت کا ہمیشہ اپنے پاس رکھے تو مناسب ہوگا۔

## میزان بامیزان

ان دونوں میں موافقت ہو۔ مہر و محبت سے اچھی طرح رہیں کبھی کبھی آپس میں لڑائی ہوا کرے گی، مگر جلدی صلح کر لیا کریں گے، اللہ تعالےٰ نیک بخت اولاد دے گا۔ جن کی خوش قدمی کی وجہ سے رزق و روزی میں کشائش ہوگی۔ اور باہم خوش و خرمی سے زندگی بسر کریں گے۔

## میزان باعقرب

ان دونوں طالعوں میں موافقت اور مہر و محبت رہے۔ لیکن لڑائی جھگڑا اور فتنہ فساد بھی ہوا کرے۔ لڑائی میزان والے کی طرف سے شروع ہوگی۔ میزان حیلہ ور اور فتنہ انگیز ہوگا۔ عیش و عشرت کا دلدادہ، راگ رنگ کو پسند کرنے والا ہوگا۔ عقرب والا دلیر اور نیک دل ہو ان میں باہم لڑائی ہونے کا امکان ہے۔ لیکن صلح صفائی ہو جائے گی۔ ایک دفعہ سخت لڑائی بھی ہو اولاد بھی ان کی ہوگی۔

## میزان باقوس

ان دونوں طالعوں میں سازگاری اور مہر و محبت درمیانہ درجہ کی ہوگی۔ کبھی خوش کبھی لڑائی ہوا کرے۔ یہ لڑائی جھگڑا چغل خوروں اور بدگویوں کی وجہ سے ہوا کرے گا جو فتنہ انگیزی کا سبب ہوا کریں گے، ان سے ہوشیار رہیں اور تعویذ مہر و محبت کا بازو پہ باندھیں تو لطف و عنایت سے زندگی بسر ہو۔ اور بدوں کا اثر نہ ہو۔

## میزان باجدی

ان دونوں میں موافقت اور لطف وعنایت بالکل نہیں ہے۔ دشمنی کے آثار ظاہر ہیں۔ خانہ تباہی کے اطوار پیدا ہوں۔ ہمیشہ جنگ وجدل اور لڑائی رہا کرے۔ ان کی باہم شادی نہ کریں۔ کیونکہ سازگاری ہرگز نہ ہوگی، جدی والا بہت حیلہ ور اور منتقمی ہوگا۔ فتنہ انگیزی کیا کرے گا۔ جادو کرنے والا ہو۔ بربادی کے درپے رہے اس سے ہوشیار وخبردار رہیں۔

## میزان بادلو

ان دونوں میں مہرومحبت لطف وعنایت بہت ہو، ایک دوسرے سے کوئی بات نہ چھپائیں گے۔ اولاد خوش قدم بخت آور ہو۔ جن کی وجہ سے اقبال اور مال ومتاع دنیوی والدین کے ہاتھ لگے گا۔ گاہے دلو والے کی طرف سے لڑائی بھی ہو۔ مگر بہت جلدی صلح وصفائی کر لیا کریں۔

## میزان باحوت

ان دونوں میں موافقت اوسطاً رہے نہ بہت زیادہ نہ بہت کم۔ آپس میں خوش رہیں گے، لیکن ہر ایک بات میں تکرار رکھیں۔ میزان والا ناصح ہی بن کر رہے، اور سمجھایا کرے، اور حوت والے کے رویہ سے فکرمند رہا کرے، اس لیے حوت والے کو لازم ہے کہ سوچ سمجھ کر رہا کرے۔ تاکہ دونوں کی زندگی اچھی طرح گزرے۔

# عقرب کے تعلقات

## عقرب باحمل

ان دونوں طالعوں میں موافقت رہے گی۔ مگر اپنی محنت اور مشقت کے سبب ممکن ہے دونوں میں جدائی ہو جائے۔ اگر ایسا ہوا تو پھر مل جائیں گے۔ ان کے ہاں اولاد ہوگی۔ مگر اولاد کی وجہ سے رزق اور روزی میں کشائش نہ ہوگی۔

## عقرب باثور

ان دونوں میں موافقت اور اخلاص باہم رہے گا۔ مہرومحبت سے بسر گزران کریں گے۔ گاہے گاہے کچھ جھگڑا ہوگا مگر جلدی صلح وصفائی کر لیا کریں گے جھگڑے کی بنا عقرب طالع والے کی طرف سے ہوگی۔ ثور والے کا ہاتھ اونچا رہے گا۔



## عقرب باجوزا

ان دونوں میں سازگاری۔ موافقت اور مہرومحبت رہے گی۔ اگر کبھی لڑائی ہوئی تو عقرب والے کی طرف سے شروع ہوگی۔ ایک دفعہ دونوں میں جدائی پڑے گی۔ مگر بالآخر مل جائیں گے۔ مہرومحبت سے عمر گزاریں گے۔

## عقرب باسرطان

ان دونوں میں میل ملاپ اور مہرومحبت بہت کم رہے۔ لڑائی جھگڑا دوام رہے۔ اگر اپنی زبان کو قید رکھیں گے۔ تو خوش وخرم رہیں گے۔ مال ودولت ہاتھ آئے گا۔ ہر ایک دلی مراد پائے گا۔ البتہ نیک اخلاق رکھنا ضروری ہے۔ اس سے سب بلا دور ہوگی۔ ورنہ بصورتِ دیگر جدائی لازم ہے۔

## عقرب بااسد

ان دونوں طالعوں میں موافقت اور ارتباط نہیں ہے۔ لازم ہے کہ ان دونوں کی شادی نہ کریں۔ دو مخالفوں کو ایک جا نہ ہونے دیں۔ کیونکہ ان میں بالآخر جدائی ہوگی۔ ان کی لڑائی سے دوسرے بھی تنگ ہوں گے

## عقرب باسنبلہ

ان دونوں میں موافقت اور سازگاری رہے گی۔ خوش وقت مبارک فال فرح حال سے لطف وعنایت باہم کرکے مہرومحبت سے گزر کریں گے۔ اگر کبھی کسی بات پر جھگڑا ہو جائے۔ تو خود ہی صلح وصفائی کر لیا کریں گے یہ جھگڑا عقرب طالع والے کی طرف سے ہوگا۔

## عقرب بامیزان

ان دونوں میں موافقت اور مہرومحبت رہے گی۔ اگر لڑائی جھگڑا ہوا تو میزان طالع والے کی طرف سے ہوگا کیونکہ میزان والا حیلہ ور اور فتنہ انگیز ہوگا۔ عیش وعشرت۔ ناچ راگ رنگ کا دلدادہ ہوگا۔ عقرب والا دلاور جنگجو بہادر ہوگا۔ ایک بار سخت لڑائی کی نوبت بھی آئے گی مگر بہت جلدی صلح وصفائی کر لیا کریں گے۔ ان کے اولاد بھی ہوگی۔

## عقرب باعقرب

یہ دونوں لطف وعنایت سے زندگی گزاریں گے۔ عیش وعشرت اور خوشحالی سے رہیں گے۔ اولاد سعادت مند اور خوش قدم اللہ دے گا۔ جن کی خوش طالعی اور بخت وری سے روزی رزق میں کشائش افزائشِ مال اور نعمت

حاصل ہوگی۔

## عقرب با قوس

ان دونوں میں لطف و موافقت مہر و محبت رہے خوش دل و شاداں رہیں۔ لیکن ان کی جو اولاد ہو گی۔ وہ بد خصلت۔ بوم قدم اور نہایت منحوس ہوگی۔ جس کی وجہ سے سختی پیش آئے گی۔ اللہ انہیں محفوظ رکھے۔

## عقرب با جدی

ان دونوں میں مہر و محبت۔ لطف و شفقت رہے۔ آپس میں عنایت و پیار سے رہیں۔ عیش و عشرت سے زندگی گزاریں۔

## عقرب با دلو

ان دونوں میں مہر و محبت اور لطف و عنایت ہوگی۔ لیکن تکرار اور لڑائی جھگڑا چلے گا۔ مگر اس سے کچھ خوف اور دہشت نہ ہوگی۔ کیونکہ ایک طرف لڑائی کریں گے دوسری طرف صلح کرلیں گے۔ عقرب طالع والا مکار اور حیلہ گر ہوگا۔ اولاد کی طرف سے روزی رزق میں کشائش ہوگی۔ مال اور نعمت میں افزائش ہوگی۔ دلو طالع والے میں بہت غفلت ہوگی۔ اس سبب سے پریشان رہے گا۔

## عقرب با حوت

ان دونوں میں موافقت رہے گی۔ میل ملاپ سے رہیں۔ اللہ تعالیٰ اولاد بختاور اور مبارک قدم عطا فرمائے گا۔ جن کی سعادت مندی اور خوش قدمی سے رزق روزی میں وسعت ہوگی۔ مگر ان کو چاہیے کہ اپنی اولاد کو بری صحبتوں سے بچا کر رکھیں۔ اُن ہوشیار اور خبردار رہیں۔

# قوس کے تعلقات

## قوس با حمل

ان دونوں طالعوں میں موافقت اور مرافقت نہیں رہے گی۔ حمل والے کو سر کا درد پیدا ہوگا۔ زبان بندُ پریشان رہے۔ لازم ہے کہ زبان بند کا نقش پاس رہے۔ تاکہ بدگویوں کی زبان سے محفوظ رہے۔ بعض اوقات ایک کی موت کا دوسرا سبب بنتا ہے۔ ان دونوں کی شادی نہ کریں۔ تو بہتر ہے۔



## قوس با ثور

ان دونوں میں ایک جانب سے اتفاق نہ ہوگا۔ ہمیشہ جنگ و جدال اور لڑائی قوس والے طالع کی طرف سے ہوگی۔ ان کو اولاد کی وجہ سے خوش بختی ملے گی۔

## قوس با جوزا

ان دونوں طالع میں موافقت بہت رہے۔ ایک ایک کا خیر خواہ اور مہربان رہے۔ لطف و عنایت سے باہم زندگی گزاریں۔ تمام عمر عیش و عشرت اور خوشی سے رہیں۔ اولاد بھی بختاور ملے۔ جن کے قدموں میں گھر میں خیر و برکت رہے۔

## قوس با سرطان

ان طالعوں میں بھی سازگاری اور موافقت نہیں ہے۔ آپس میں جنگ و جدال کرتے رہیں گے۔ اور لڑتے جھگڑتے رہیں گے۔ بے شک ان دونوں میں بالآخر جدائی پڑے گی۔ ان کی شادی نہ کرنا چاہیے۔

## قوس با اسد

ان دونوں میں موافقت اور مہر و محبت بہت ہو۔ لطف و عنایت سے زندگی باہم گزاریں۔ مہر و اخلاص سے رہیں۔ اگر کسی وقت رنجش پیدا ہو۔ تو جلد پشیمان ہو اور صلح صفائی کر لیا کریں۔ دشمنوں کی اذیت رسانی سے شکستہ دل اور آزردہ خاطر رہیں گے۔ ان سے ہوشیار رہیں اور اپنے پاس کوئی نقش تحفظ کا رکھیں۔

## قوس با سنبلہ

ان دونوں طالعوں میں مہربانی اور موافقت بہت کم ہے۔ میل و ملاقات کی صورت نظر نہ آئے گی۔ ہمیشہ دونوں میں قضیہ اور فساد رہے۔ لڑائی قوس والے کی جانب سے ہوا کرے گی۔ مناسب یہ ہے کہ ان دونوں کی باہم شادی نہ کریں تاکہ ان کی ناحق لڑائی سے خلقت آسودہ رہے۔ آخر ان میں جدائی ہو۔ اولاد کم ہو۔

## قوس با میزان

ان دونوں طالعوں میں میں محبت اور سازگاری میانہ رہے گی۔ کبھی باہم خوش و خرم رہیں گے۔ کبھی جنگ و جدل کریں گے۔ ان کے درمیان اکثر جھگڑا چغل خوروں اور بدگویوں کی فتنہ انگیزی یا وہم سے ہوا کریگا

یہ بدخواہوں سے ہوشیار رہیں۔ اور تعویذ مہر ومحبت بازو پر باندھیں۔ تاکہ وفور محبت اور کثرت لطف وعنایت رہے۔

## قوس باعقرب

ان دونوں طالعوں میں لطف وموافقت اور مہر ومحبت اچھی طرح ہوگی۔ خوش دل اور شاداں رہیں گے۔ فرحاں وخنداں رہیں۔ لیکن ان سے جو اولاد ہوگی۔ وہ بدخصلت اور بوم قدم ہو۔ جس کی وجہ سے ان کو سختی آئے گی۔

## قوس باقوس

ہر دو میں حد درجہ کی موافقت، مہر ومحبت اور لطف وعنایت رہے کبھی جدائی نہ ہوگی۔ عیش وعشرت سے زندگی بسر کریں گے۔ لیکن مفتنوں اور بدگویوں کی دہم زنی کے باعث ان میں لڑائی جھگڑا اکثر ہوا کرے گا۔ لازم ہے کہ ایسوں سے دور رہیں۔ اگر ان کے درمیان فساد ہو۔ تو جلدی صلح صفائی ہو جایا کرے گی۔ ان کی اولاد کو رزق اور روزی کم ملے۔

## قوس باجدی

ان دونوں طالعوں میں سازگاری اور موافقت نہیں ہے۔ ہمیشہ لڑتے جھگڑتے رہیں گے۔ لڑائی قوس والے کی طرف سے شروع ہوگی۔ نہایت بدزبانی کرے گا۔ لازم ہے کہ ان کی باہم شادی نہ کریں۔ مواصلت کرکے خانہ بربادی نہ کریں۔ بالآخر ان میں جدائی ہوگی۔

## قوس بادلو

ان دونوں طالعوں میں موافقت اور اتفاق نہیں ہے۔ ہمیشہ لڑائی جھگڑا ہوا کرے گا۔ لڑائی قوس والے کی طرف سے ہوا کرے گی۔ باہم پریشان اور شکستہ خاطر رہا کریں گے۔ بہتر یہ ہے ان دونوں میں نکاح نہ کریں تاکہ رات دن ان میں خانہ جنگی نہ ہو اور ہمسائے بھی اذیت نہ پائیں۔

## قوس باحوت

ان دونوں طالعوں میں موافقت اور موافقت اچھی طرح سے نہ رہے گی۔ بلکہ بعض مفتنوں۔ مفسدوں اور بدگویوں کی بدگوئی سے اور وہم زنی سے ہمیشہ ان کے اندر لڑائی جھگڑا رہا کرے گا۔ ناحق تہمتوں سے میل و اتفاق نہ رہنے دیں گے ہر ایک دل شکستہ ورنجیدہ رہیگا۔ اگر یہ ایسے چغل خوروں سے پرہیز کریں تو آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہیں



# جدّی کے تعلقات

## جدّی باحمل

ان دونوں طالعوں میں موافقت بہت اچھی ہوگی۔ مہر ومحبت رہے گی۔ آخر عمر تک اخلاص رہے گا اگر دونوں میں لڑائی اور خصومت کبھی ہوگی۔ تو حمل طالع والے کی طرف سے شروع ہوگی۔ جدّی طالع والا بہت نرم دل کا ہوگا۔ ان میں جلد صلح ہو جایا کرے گی۔ عیش وعشرت سے رہیں گے۔ اولاد بھی ہوگی ان کو چاہئے کہ زبان بندی کا تعویذ پاس رکھیں۔ تاکہ لڑائی نہ ہوا کرے۔

## جدّی باثور

ان دونوں طالعوں میں اتفاق اور موافقت کم رہے گا۔ کبھی جنگ کریں گے۔ کبھی صلح وصفائی سے رہیں گے۔ اس طرف لڑائی ہوگی۔ اس طرف منع کر دیا کریں گے۔ زندگی عیش وعشرت سے بسر ہوگی ان دونوں کی شادی ہونا چنداں عیب نہیں۔

## جدّی باجوزا

ان دونوں طالعوں میں سازگاری ومحبت خوب ہے۔ ان میں لڑائی جھگڑا بھی ہوا کرے گا۔ لیکن آپس میں مہر ومحبت سے رہیں گے۔ لڑائی جوزا والے کی طرف سے ہوا کریں گی بڑھاپے میں مال ودولت کی کثرت ہوگی۔ وفور نعمت جمعیت ہوگی۔ لیکن دشمنوں کی زبان درازی سے نقصان اٹھائیں۔ جس قدر ہو ایسے لوگوں سے دور رہیں اور زبان بندی کا نقش اپنے پاس رکھیں۔

## جدّی باسرطان

ان دونوں طالعوں میں موافقت اور محبت رہے گی۔ گاہے لڑائی جھگڑا بھی ہو۔ لیکن جلدی مل جایا کریں گے۔ لڑائی سرطان والے کی طرف سے ہوگی۔ تھوڑی بات پر لڑنے کو تیار ہو جایا کرے گا۔ پھر جلدی سے صلح کرے گا۔ ان کو بھی لازم ہے کہ اپنے دشمنوں سے ہوشیار رہیں اور ان سے دوری رکھیں۔

## جدّی بااسد

ان ہردونوں طالعوں میں موافقت اور محبت میانہ درجہ کی ہوگی۔ کبھی باہم دوست رہیں کبھی لڑ پڑیں لڑائی

کی بنا اسد والے کی طرف سے ہوگی۔ اسد والے کو چاہئے کہ تعویذ محبت اپنے بازو پر باندھے اور زبان و طبیعت پر قابو رکھے۔ تکرار وقت بہتر گزرے اور ناحق کی رنجیدگی سے کبیدہ خاطر نہ ہوں۔

## جدّی با سنبلہ

ان دونوں میں پہلے چند روز تک موافقت نہ ہوگی۔ لیکن تھوڑے عرصہ بعد دونوں پھر مل جائیں۔ بہت مہر و محبت پیدا ہو۔ لطف و عنایت سے رہیں۔ اور پھر لڑائی جھگڑا کم ہوا کرے گا اگر کبھی ہوا بھی تو جلدی صلح ہو جایا کرے گی۔

## جدّی با میزان

ان دونوں طالعوں میں موافقت و لطف و عنایت بالکل نہیں ہے۔ دشمنی کے آثار ظاہر ہوں گے۔ خانہ بربادی کے اطوار ظاہر ہوں گے۔ ہمیشہ لڑتے جھگڑتے رہا کریں گے۔ بہتر یہ ہے کہ ان دونوں کی باہم شادی نہ ہو کیونکہ ان کے درمیان سازگاری نہ ہوگی۔ جدی طالع والا حیلہ ور اور متفنّی ہوگا اور بربادی کے سامان پیدا کرے گا۔

## جدّی با عقرب

ان دونوں طالعوں کے درمیان مہر و محبت رہے گی۔ آپس میں عنایت و پیار سے رہیں۔ عیش و عشرت سے عمر گزاریں ان کی اولاد خوش و خرم رہے گی۔ عزت و افتخار حاصل کرتے گی۔

## جدّی با قوس

ان دونوں طالعوں میں سازگاری و موافقت نہیں ہے۔ ہمیشہ لڑتے جھگڑتے رہا کریں گے۔ قضیہ و فساد کی گفتگو کرتے رہا کریں گے۔ لڑائی قوس والے کی طرف سے شروع ہوگی۔ نہایت بدزبان ہوگا۔ لازم ہے کہ ان کی باہم شادی نہ کریں۔ مواصلت کرکے خانہ بربادی نہ کریں۔ کیونکہ ان میں محبت نہ رہے گی اور آخر کار جدائی پڑے گی۔

## جدّی با جدّی

ان دونوں طالعوں میں اتفاق و موافقت رہے گی۔ عیش و عشرت سے زندگانی بسر کریں عزت و آبرو سے رہیں دولت و نعمت حاصل ہو ان میں سخت قسم کی دل آزاری کی گفتگو کبھی نہ ہوگی۔ ہوگی تو معمولی ہوگی۔



## جدّی با دلو

ان دونوں طالعوں میں موافقت بہت رہے گی۔ مہر و محبت رہے۔ جدائی ان میں واقع نہ ہو۔ باہم خوش قدمی سے طالع و اقبال حاصل ہو رزق و روزی میں کشائش ہو۔

## جدّی با حوت

ان دونوں طالعوں میں موافقت خوب رہے گی۔ ایک سے ایک محبت رکھے۔ کبھی کبھی لڑائی تو ہوگی۔ مگر پھر جلدی صلح کر لیا کریں۔ انشاءاللہ ان کو اولاد نیک دے گا۔ جن کے اقبال مندی اور بختاوری سے رزق و روزی میں وسعت پیدا ہوگی۔ تنگی سے رہائی ہو اور رزق خوب ملے۔

# دلو کے تعلقات

## دلو با حمل

ان دونوں میں موافقت نہیں ہے۔ یہ پریشان دل اور آشفتہ حال رہیں گے۔ مگر پانچ سال ایک ماہ رہنے کے بعد ان دونوں میں مہر و محبت پیدا ہوگی۔ یہ عین ممکن ہے کہ ۲ ماہ بعد ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ ان میں جدائی واقع ہو جائے۔ اور اگر اس وقت کوئی بہتر صورت ملاپ کی پیدا نہ ہو سکی۔ تو دائمی جدائی ہوگی۔ لڑائی دلو والے کی طرف سے ہوگی۔ حمل طالع والا سرد مزاجی اختیار کرے گا۔ ان کی اولاد سکھ نہ پائے گی۔ بہت محنت و سختی اٹھائے گی۔ بہت دیر کے بعد اللہ ان پر فضل کرے گا۔

## دلو با ثور

ان دونوں طالعوں میں موافقت نہیں ہے۔ ہمیشہ جنگ و جدال و فتنہ و فساد برپا کرتے رہیں گے۔ ہر روز لڑائی جھگڑا رہا کرے گا۔ سخت مخالفت رہے گی۔ بہتر یہ ہے کہ ان دونوں کی شادی نہ کی جائے۔ کیونکہ بالآخر ان میں جدائی واقع ہوگی۔ صاحب اولاد بھی ہوں۔ تب بھی موافق نہ ہوں گے۔

## دلو با جوزا

ان دونوں میں مہر و محبت اور عنایت و شفقت بہت رہے۔ ایک دوسرے پر مہربان رہیں۔ اولاد بھی بہت ہو۔ تمام عمر عیش و عشرت سے رہیں گے۔

## دلو با سرطان

ان دونوں میں موافقت نہیں ہے۔ صورت نفاق کی ہوگی تخنیہ و فساد کار ہے گا۔ لڑائی سرطان والے کی طرف سے ہوگی مگر جلدی صلح و صفائی کر لیا کریں گے۔ اور کبھی خوشی سے بھی رہیں گے۔ ان کے لیے لازم ہے کہ وہ تعویذ اسماء حسنیٰ کا لکھا کر اپنے پاس رکھیں۔ تاکہ خرابی اور نفاق کے اثرات سے محفوظ رہیں۔

## دلو با اسد

ان دونوں میں لطف و عنایت و موافقت بہت ہے۔ تمام عمر عیش و عشرت سے گزاریں گے۔ باہم ہمیشہ خوش رہیں۔ کبھی معمولی سی لڑائی بھی ہو۔ لیکن جلد صلح ہو جایا کرے۔ ان کی اولاد بھی خوش و خرم رہے گی۔

## دلو با سنبلہ

ان دونوں میں موافقت کم ہے۔ لڑائی جھگڑا عموماً رہا کرے گا۔ مناسب یہ ہے کہ ان دونوں کی شادی نہ کریں کیونکہ آخر ان میں جدائی ظاہر ہوگی۔

## دلو با میزان

ان دونوں میں موافقت اور مہر و محبت رہے۔ دونوں ایک دوسرے سے کوئی بات نہ چھپائیں گے۔ ایک لقمہ دونوں باہم مہر و محبت سے کھائیں گے۔ اولاد خوش قدم ہوگی۔ جن کی وجہ سے مال و متاع دنیوی ہاتھ آئے گا۔ نعمت و جمعیت ہوگی۔ اگر کبھی لڑائی ہوئی تو دلو والے کی طرف سے ہوگی۔ لیکن معمولی اختلافات ہونگے جو جلد دور ہو جائیں گے۔

## دلو با عقرب

ان دونوں میں مہر و محبت اور لطف و عنایت ہوگی۔ لیکن گفتگو لڑائی جھگڑے والی ہوا کرے گی۔ اس لڑائی سے کوئی خوف نہیں۔ اِدھر تکرار ہوگی۔ اُدھر صلح ہو جایا کرے گی۔ عقرب والا مکار اور حیلہ باز ہوگا۔ لیکن اولاد کی وجہ سے رزق و روزی میں کشائش ہوگی۔ دلو والے میں غفلت بہت ہوگی۔ اس سبب سے پریشان رہا کریں گے۔

## دلو با قوس

ان دونوں میں اتفاق نہیں ہے۔ ہمیشہ لڑائی جھگڑا رہا کرے گا۔ لڑائی قوس والے کی طرف سے ہوگی۔ باہم پریشان خاطر اور شکستہ دل رہا کریں گے۔ بہتر یہ ہے کہ ان کی شادی نہ ہو۔ تاکہ آسودہ رہیں۔ اور خانہ جنگی سے



بچیں۔ اور ہمسایہ بھی اذیت نہ پائیں۔

## دلو با جدی

ان دونوں میں سازگاری اور محبت بہت ہوگی۔ جدائی ہرگز نہ ہوگی۔ باہم خوش و خرم رہیں گے۔ مونس جان و ہمدم رہیں۔ ان کی اولاد بھی سعادت مند اور بختاور ہوگی۔ جن کی خوش قدمی سے رزق و روزی میں کشائش ہوگی۔ صاحب مال و دولت ہوں گے۔

## دلو با دلو

ان دونوں میں اتفاق و مہر و محبت رہے۔ میل و ملاپ سے رہیں۔ کبھی ناخوشی اور دل گرانی نہ آئے گی لڑائی جھگڑا نہ کریں گے۔ ان کو اولاد کی بختاوری اور طالع سے فراخی، معیشت ہو۔ روزی و رزق میں وسعت ہو۔ مال و دولت ہاتھ آئے۔ مراد دلی پائیں۔

## دلو با حوت

ان دونوں میں موافقت نہیں ہے۔ ہمیشہ لڑائی جھگڑا کیا کریں گے۔ تھوڑی تھوڑی بات پر لڑائی ہو جائے۔ لڑائی دلو والے کی طرف سے ہوا کرے گی۔ ان دونوں تعویذ مہر و محبت بنوا کر پاس رکھنا چاہیئے۔ تاکہ صلح و صفائی سے رہا کریں۔

# حوت کے تعلقات

## حوت با حمل

ان دونوں طالعوں میں موافقت نہیں ہے۔ رزق و روزی میں تنگی رہے گی۔ اور آپس میں ناخوش رہیں گے۔ دل کے سخت اور سرد مہر ہوں گے۔ اتفاق کبھی نہ رکھیں گے۔ دونو کلماتِ لغو، بے فائدہ جنگ فتنہ انگیزی سخت بدمزہ اور تکرار بہت ہو۔ جس سے خانہ برباد ہو۔ شادی کی جگہ دلِ ناشاد ہو۔ بہتر ہو ان کی شادی نہ کریں ان میں میل ملاپ نہیں ہے۔ بالآخر جدائی ہوگی۔

## حوت با ثور

ان دونوں طالعوں میں محبت و انس اور موافقت بہت اچھی طرح رہے گی۔ ہمیشہ خوش و خرم

رہیں گے۔ ثور طالع والا ہمیشہ صاف دل رہے گا۔ حوت والا طالع ہمیشہ خیانت کار ہوگا۔ چند دن صاف دل رہیں چند دن کدورت رکھیں۔ فتنہ فساد حوت طالع والے کی طرف سے ہوا کرے گا۔ لیکن ان کی اولاد ہوگی۔ اور اولاد کی خوش قدمی سے رزق و روزی میں کشائش ہوگی۔ ان کی موت آگے پیچھے ہوگی۔

## حوت با جوزا

ان دونوں طالعوں میں سازش اور موافقت بہت اچھی طرح رہے گی۔ ایک ایک پر مہربان ہوگا وہ اس پر فدا یہ اس پر قربان۔ ان کی اولاد بھی بہت ہوگی۔ لڑائی جھگڑے میں شتاب کار نہ ہوں گے۔ بیہودہ کلمات اپنے منہ سے نہ نکالیں۔ تو بہت خوب رہے۔ اگر منہ سے کچھ بد کہیں تو ناحق جھگڑے میں پڑیں۔

## حوت با سرطان

ان دونوں میں چند مدت تک آپس میں موافقت نہ ہوگی۔ مگر بالآخر دونوں میں اچھی طرح موافقت پیدا ہو۔ باہم خوش و خرم رہیں۔ مگر دونوں میں کچھ تھوڑی سی لڑائی ہوگی۔ اور لڑائی حوت والے کی طرف سے ہوگی۔

## حوت با اسد

ان دونوں میں موافقت بالکل نہ ہوگی باہم لڑتے جھگڑتے رہیں گے۔ بے سبب ایک دوسرے پر بگڑتے رہیں۔ یہی مناسب ہے کہ ان کی باہم شادی نہ کریں۔ اگر شادی ہوئی تو بالآخر جدائی ہوگی۔ اور اولاد کا غم ہمیشہ کھائیں گے۔

## حوت با سنبلہ

ان دونوں میں موافقت بہت رہے۔ ہمیشہ خوش دل رہیں اور اچھی زندگی گزاریں۔ مگر کبھی کبھی چھوٹے چھوٹے جھگڑوں میں الجھ جائیں۔ لیکن پھر جلدی صلح کر لیں۔ اولاد بھی ہوگی۔ جن کی وجہ سے کھاتے پیتے رہیں گے۔

## حوت با میزان

ان دونوں طالعوں میں لطف و عنایت اور سازگاری بہت رہے۔ اگرچہ آپس میں خوش رہیں۔ مگر ہر ایک بات میں بہت جلدی کرنے سے جھگڑا ہوا کرے گا۔ مگر میزان طالع والا نصیحت کرتا رہے گا میزان والے کی موت حوت کی طرف سے ہوگی۔ دیکھ بھال کے کام کریں اور سوچ سمجھ کر رہا کریں۔



## حوت با عقرب

ان دونوں میں موافقت بہت رہے گی۔ میل ملاپ سے رہیں گے۔ حق تعالےٰ انہیں اولاد نجیب اور مبارک قدم عطا فرمائے گا۔ جن کی خوش قدمی اور سعادت مندی سے رزق و روزی میں وسعت ہوگی فراخی معیشت ہو۔ مہر و محبت و لطف و عنایت رہے۔ ان کو چاہیئے کہ اپنی اولاد کو صحبت بد سے بچا کر رکھیں۔ اور ہوشیار رہیں۔

## حوت با قوس

ان دونوں میں موافقت اچھی طرح نہ رہے گی۔ بعض مفسدوں اور بدگویوں کی وجہ سے اور وہم سے آپس میں لڑتے جھگڑتے رہا کریں۔ ناحق تہمتیں یہ لوگ ان میں ملاپ، اور اتفاق نہ رہنے دیں۔ ایک دوسرے دل شکستہ اور رنجیدہ رہیں۔ چغل خوروں سے بچیں تا کہ ان کے فتنوں سے محفوظ رہیں۔

## حوت با جدی

ان دونوں طالعوں میں موافقت خوب رہے۔ ایک کو ایک سے محبت رہے۔ مگر کبھی کبھی آپس میں لڑائی بھی ہو۔ لیکن پھر جلدی سے رفع صفائی ہو جایا کرے گی۔ اولاد ان کی نیک بخت ہوگی۔ کہ جن کی اقبال مندی اور بختاوری سے رزق و روزی میں وسعت پیدا ہوگی۔ [illegible] معیشت [illegible]

## حوت با دلو

ان دونوں طالعوں میں موافقت بالکل نہیں رہے۔ لڑائی جھگڑا فساد باہم کیا کریں۔ تھوڑی تھوڑی بات پر لڑیں۔ لڑائی دلو والے کی طرف سے ہو۔ ان کو تعویذ محبت پاس رکھنا چاہیئے۔

## حوت با حوت

ان دونوں طالعوں میں لطف و عنایت اور مہر و محبت رہے۔ کبھی لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ عیش و عشرت کے ساتھ گزر کریں اور فرحاں و شاداں رہیں۔

## باب سوم

# طبعی خصوصیات بین الشخصین

بہت ممکن ہے کہ اُن لوگوں کو جو علم ہیئت و فلکیات میں دلچسپی لیتے ہیں، ایسے لوگوں سے سابقہ پڑا ہو۔ جو موزونیت اور موافقت یا عدم موزونیت اور عدم موافقت کے سلسلہ میں اس علم کے قابلِ اعتماد ہونے کے بارے میں جاننا چاہتے ہوں۔ کیونکہ اس علم میں برس ہا برس کی تحقیقات کے بعد فطری کشش کے جو مثالی نمونے سامنے آئے ہیں اُن سے وہ بظاہر بے تعلق رہے ہیں۔ ایک شخص یہ سوال کر سکتا ہے کہ میرا تعلق برج جدی سے ہے اور میری رفیقۂ حیات کا تعلق برج سرطان سے ہے۔ ہماری شادی کو بیس سال ہو چکے ہیں اور ہم نہایت کامیاب اور پُرمسرت زندگی گذار رہے ہیں۔ ایسا کیوں ہے جبکہ عام مفروضہ کے مطابق برج جدی اور برج سرطان کے لوگوں کی آپس میں اچھی طرح نہیں نبھنی چاہیئے۔ اس طرح برج عقرب والا شخص یہ سوال کر سکتا ہے کہ میں اپنی رفیقۂ حیات سے جس کا برج حوت ہے۔ وقتاً فوقتاً بوریت کیوں محسوس کرتا ہوں۔ جبکہ علم ہیئت کے مفروضہ کے مطابق ہم دونوں ایک دوسرے کے لئے موزوں ترین ہیں۔ برجوں کے تجزیہ میں جو ذیل میں بالتفصیل پیش کیا گیا ہے، کسی ایک برج سے تعلق رکھنے والا فرد جسمانی یا ذہنی طور پر ایسے افراد کی طرف مائل ہوتے ہیں جو دوسرے چھ برجوں سے متعلق ہوتے ہیں۔ اِن چھ برجوں کو متعلقہ شخص کے برج کے اِس پاس کسی خاص پوزیشن میں فرض کیا جاتا ہے۔ ایک برج جو خود متعلقہ شخص کا ہوتا ہوتا ہے کچھ حد تک غیر جانبدار ہوتا ہے۔ دو برج اُس کے لئے موافق پوزیشن میں ہوتے ہیں جبکہ تین برج اُس کے لئے غیر موافق حالت میں ہوتے ہیں۔ تجزیہ کرنے سے ایسے متعدد اسباب و علل سامنے آسکتے ہیں جن سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ متعلقہ شخص کی اُن لوگوں سے کیسی نبھتی ہے یا نباہ ہوتا ہے۔ جن کا برج، علم ہیئت کے قیاسات کے مطابق اُس کے اپنے برج کے ناموافق ہوتا ہے یا اس کے برعکس اس کے اسباب بھی معلوم ہو سکتے ہیں کہ متعلقہ شخص کی ایسے شخص سے کیوں نہیں نبھتی یا اُس سے کیوں نہیں موافقت ہوتی جو بروج کے خواص کے مطابق اس کے موافق ہیں۔

ایک ہی قسم کے بروج جیسے "حمل با حمل" کی سرخیوں کے لئے کسی وضاحت کی ضرورت نہیں۔ مختلف بروج کے امتزاج کی سرخیوں کا اطلاق اُن سرخیوں کی تقلیب پر بھی ہوتا ہے۔ اِن تجزیوں کے بعد دائرۃ البروج کے کم اہم امتزاجوں کے ۳۶ حوالے بھی دئے گئے ہیں تاکہ دائرۃ البروج کے تمام بروج کی ممکنہ امتزاج کا تجزیہ بھی مکمل ہو جائے۔ آئندہ صفحات میں شادی ہو جانے کے بعد اتفاق رائے رکھنے کی تجویزوں کو سامنے رکھا گیا ہے۔ شاید ان مفید مشوروں سے دو افراد میں زندگی کی ہمواری پیدا ہو سکے۔



# طالع با طالع

(یک برج شادیاں)

## حمل با حمل

برج حمل کے دو افراد دلچسپیوں اور سرگرمیوں کے دائرے میں اگر باہمی طور پر رضامند ہوں۔ تو موافق طور پر متحد ہو سکتے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک کا اپنا حلقۂ اثر ہوگا، جس پر وہ حاکم ہوگا۔ یہ حلقۂ اثر اُس حلقۂ اثر سے بالکل مختلف ہوگا جس پر متعلقہ دوسری پارٹی کا اثر اور حکمرانی ہوگی۔ برج حمل سے تعلق رکھنے والے دو افراد میں جسمانی طور پر بالعموم ایک دوسرے کے لئے بہت زیادہ کشش ہوتی ہے۔ کیونکہ برج حمل سے تعلق رکھنے والے شخص میں بے پناہ قوت قوتِ برداشت اور توانائی ہوتی ہے۔ حالانکہ وہ مقابلہ و مسابقت سے بہت محظوظ ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات وہ نہایت بری طرح بازی ہار جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کبھی کبھی مساوی بنیاد پر ایک دوسرے کے مد مقابل ہوتے ہیں اور آخر وقت تک وہ سخت مقابلہ کرتے ہیں۔ برج حمل کے افراد کے درمیان ذہنی کشش اور جاذبیت کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ ایک دوسرے کی توانائی اور کمزوریوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اب یہ بتانے کی چنداں ضرورت نہیں کہ اگر برج حمل کے دو افراد ایک دوسرے کے رفیقِ حیات ہوں تو وہ ایک متاثر کن اور فعال جوڑا ثابت ہوں گے۔



## ثور با ثور

یہ بات ممکن ہو سکتی ہے کہ برج ثور کے دو افراد کے درمیان کسی قسم کی جسمانی کشمش ہو کیونکہ دونوں ہی ایک دوسرے سے تعلقات میں انتہائی تحمل کا مظاہرہ کرنے، آسانی سے ایک دوسرے کی رائے کو قبول کرنے، اور دونوں اپنی بدمزاجی کے رجحان پر قابو پانے اور دونوں حسد اور سختی کے رجحانات کو محکوم کرنے کے اہل نہیں ہوتے۔ برج ثور کے افراد آپس میں اختلاف رائے اور ایک دوسرے سے روابط میں ذہنی ہم آہنگی کے فقدان کے باوجود کاروباری دنیا میں ترقی اور کامیابی کے لئے اُن کا اشتراک و اتحاد مفید ہے۔ چونکہ دونوں ہی کو مادی فوائد اور مالی استحکام کی خواہش ہوتی ہے۔ اس لئے یہ رجحان دونوں کو نجی زندگی میں ایک دوسرے سے علیحدہ اور جدا کرنے کی بجائے انہیں آپس میں متحد کر سکتا ہے۔

## جوزا با جوزا

جہاں تک برج جوزا کے افراد کے درمیان باہمی یا موافق مفادات کا تعلق ہے دونوں کے درمیان پائیدار اور مستحکم ذہنی کشش اُبھرتی ہے۔ اُن میں جسمانی کشش بھی پیدا ہو سکتی ہے، مگر اس کی حیثیت بالعموم ایک تابع عنصر

کی سی ہوتی ہے کیونکہ جوزا کے لوگوں میں پرجوش جنسی وابستگی کی بجائے روحانی تعلق زیادہ ہوتا ہے۔ چونکہ برج حمل کے افراد میں ایک دوسرے کی مختلف اور متلون طبیعتوں کو ہمدردانہ طور پر سمجھنے اور جاننے کا جذبہ ہوتا ہے اس لئے اُن میں آزاد خیالی اور برداشت کا مادہ بکثرت ہوتا ہے۔ ایسا بہت کم دیکھنے میں آئے گا کہ برج جوزا کے دو افراد کے درمیان مشترکہ مفادات کے لئے کام کرنے یا ارتباط اور میل جول کی کمی ہو۔

## سرطان با سرطان

برج سرطان کے افراد کے درمیان ذہنی اور جسمانی کشش پائی جاسکتی ہے۔ ان کی فطرت کی جذبائیت، اُن کی ضروریات، خواہشات اور مطالبات کو خوبصورت طریقہ پر پایۂ تکمیل پہنچا سکتی ہے جس سے اُن کے درمیان مستحکم اور پائیدار رابطہ قائم ہوجائے۔ دونوں ہی امن اور ہم آہنگی کے خواہاں رہتے ہیں۔ دونوں ہی سلامتی اور تحفظ کے متمنی ہوتے ہیں۔ دونوں ہی خانگی زندگی میں مطابقت اور ہم آہنگی چاہتے ہیں۔ یہ خواہشات ہی اُن کی ہم آہنگ اور موافق زندگی کا ایک مستحکم رابطہ اور ذریعہ ہے۔ دونوں ہی کو غصہ دیر سے آتا ہے اور دونوں ہی جلد معاف کر دیتے ہیں۔ اُن کی طبیعتوں کی یہ خصوصیت بھی اُن کی شادوشادماں زندگی کی ضمانت ہے۔

## اسد با اسد

برج اسد کے افراد کے درمیانی جسمانی طور پر ایک دوسرے کے لئے حیرت انگیز کشش ہوسکتی ہے دونوں ایک دوسرے کے مداح ہوتے ہیں تعریف و توصیف کا یہ باہمی جذبہ دونوں کو یکجا رکھ سکتا ہے حالانکہ دونوں کے درمیان اس بنیاد پر دشمنی ہوسکتی ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرنے کا خواہاں ہوتا ہے۔ غلبہ حاصل کرنے کے جذبہ کی بنیاد یا تو خود پسندی کے جذبے کی تسکین ہوتی ہے یا اپنی برتر حیثیت منوانے کا احساس ایک ہی تخت پر دو حکمرانوں کے قابض رہنے کی کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوتی۔ اِس لئے برج اسد کے افراد میں کامیاب تعلقات کے لئے ضروری ہے کہ جہاں مفادات کا تعلق ہو وہاں مختلف راہیں اختیار کی جائیں اور اس طرح ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرنے کی ذہنیت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اس طرح اس اتحاد و اشتراک کے ہر رکن کو یہ اطمینانِ قلبی حاصل ہوگا کہ اُسے فریقِ ثانی سے مسابقت اور مقابلہ کے بغیر اپنی سرگرمیوں کے دائرے میں تفوق اور غلبہ حاصل ہے۔

## سنبلہ با سنبلہ

برج سنبلہ کے افراد کے درمیان ذہنی اور جسمانی کشش کا فقدان کا امکان ہے۔ کیونکہ جہاں تک ذہنی اور جسمانی تحمل کا تعلق ہے دونوں کا رجحان ایک جیسا ہوگا۔ اس بات کا امکان ہے کہ دونوں میں باہمی طور پر اور غیر شعوری طور پر ایک دوسرے کے لئے بہت زیادہ احترام حتیٰ کہ محبت کا جذبہ کارفرما ہو۔ لیکن ان میں سے



ہر ایک کا دوسرے کی کمزوریوں اور عیوب سے کما حقہ آگاہی اور ہر ایک میں تعمیری تنقیدی کے بجائے تخریبی تنقید کا رجحان اُن کے تعلقات کے مستقل طور پر کشیدہ رکھے گا۔ ان میں سے اگر ہر فرد اپنے طور پر یہ کوشش کرے کہ وہ دوسرے کے متعلق تحقیر آمیز الفاظ استعمال نہیں کرے گا۔ تو ممکن ہے کہ ان کے کشیدہ تعلقات درست رہیں۔

## میزان با میزان

برج میزان کے افراد کے اشتراک اور ... میل کے بارے میں بہت کچھ کہا جاسکتا ہے۔ ان کے تعلقات کو حسن اور ہم آہنگی، سکون اور اطمینانِ قلب، پسندیدگی اور عمدگی کے امتزاج سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ یہ میل اور اتحاد جسمانی اور ذہنی طور پر بڑا خوشگوار ہوسکتا ہے بشرطیکہ دونوں فریق پہلے سے آپس میں یہ فیصلہ کرلیں کہ وہ ایک دوسرے کی مختلف ذہنی کیفیتوں کا خاص خیال رکھیں گے اور اگر کوئی مسئلہ کھڑا ہوجائے تو وہ اپنی رائے دوسرے فریق سے منوانے پر زور نہیں دیں گے اور نہ کبھی غیر ضروری اور ناپسندیدہ خواہشات کریں گے۔ برج میزان کے افراد میں قدرتی طور پر موافقت ہوتی ہے لیکن اس موافقت کو بغیر روک ٹوک اور آزادی سے پھلنے پھولنے کا موقع دیا جائے۔ بھاری ذمہ داریوں کے اثرات اس ناتے کو تباہ کرسکتے ہیں اگر انہیں یہ فرض کرکے خوش دلی سے قبول کرلیا جائے کہ زندگی کی ایسی لازمی برائیوں میں سے ہیں جنہیں برداشت کرلینا چاہیئے۔ محبت اور مفاہمت برج میزان کے افراد کے اشتراک و میل کا کلیدی عنصر ہے۔

## عقرب با عقرب

برج عقرب کے افراد کے جوڑے کے رویہ کے بارے میں سب کچھ یا کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس برج کے افراد کے تعلقات جو دائرۃ البروج میں جنس کی علامت ہے، جسمانی کشش کے لحاظ سے انتہائی موزوں اور مثالی ثابت ہوں لیکن ایسا بہت کم ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ اس اتحاد و اشتراک میں بہت سے متضاد عناصر کارفرما ہوتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر افراد کی خواہشات و مطالبات کی تکمیل فریقِ ثانی کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ ان کی طبیعتوں میں بعض معاملات میں انتہا پسندی اس حد تک ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے اُن کو متحد رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ بلکہ وہ علیحدگی میں ممد و معاون ہوتی ہے۔ ان کا اتحاد دو مختلف دنیاؤں کا اتحاد ہے کیونکہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی جذباتی صلاحیتوں اور اُن کی انتہائی پوشیدہ خوبیوں کو اچھی طرح جاننے یا سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہوتا ہے یا سمجھنا نہیں چاہتا۔ تاہم اگر اس برج کے افراد اس ناتے کے قیام کے آغاز ہی سے ایک دوسرے کو بہت سی مراعات دینے اور ہمدردانہ طور پر غور کرنے کا فیصلہ کرلیں لیکن اس کے برعکس ان کے درمیان نہ تو پائیدار مفاہمت ہوسکتی ہے اور نہ اس ناتے پر باہمی اطمینان اور نہ غیر معمولی اور عظیم الشان طور پر ذہنی اور جسمانی موافقت ممکن ہے۔

## قوس با قوس

برج قوس کے جوڑے کے بارے میں لفظ "باہمی" پر خاص طور پر زور دینے کی ضرورت ہے کیونکہ ان دونوں کے درمیان اس وقت تک کسی قسم کی جسمانی اور ذہنی منافقت اور موانست نہیں ہو سکتی، جب تک تمام سرگرمیاں، مفادات اور مشاغل میں مستقل طور پر مل کر حصہ نہ لیں۔ ان میں سے ہر ایک آزاد اور آزادی خواہ فطرت کا مالک ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اپنے رفیق سے جس کا تعلق بھی برج قوس سے ہو، آسانی سے علیحدگی اختیار کر سکتا ہے، لیکن اگر شروع ہی سے اس حقیقت کا اعتراف کر لیا جائے کہ ایسے رجحانات فریقین سے ہر فریق میں مساوی طور پر کافی طاقتور ہیں تو اُن مشترکہ رجحانات کو مفید طریقہ پر بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ ایسی صورت میں پُرمسرت زندگی کے حصول میں ایک قابل قدر اور قابلِ تحسین تعلق خاطر پیدا ہو جائے گا جس کی وجہ سے نہ صرف فریقین میں ایک دوسرے کے لئے جسمانی اور ذہنی کشش اور جاذبیت پیدا ہو گی۔ بلکہ یہ تعلق دونوں کے درمیان ایک حسین موانست اور موافقت کو فروغ دے گی۔

## جدی یا جدی

ایسے رشتہ میں جہاں فریقین میں سے دونوں کے برج جدی ہوں۔ جسمانی اور ذہنی کشش بدرجہ اتم ہو گی۔ برج جدی کے دو افراد کے درمیان اتحاد اور امتزاج کی مثال ایسی ہے جیسے کسی قلعہ کی تعمیر کے لئے فولاد اور سیمنٹ کے اتحاد اور امتزاج کی یا کنکریٹ اور ریت کے آمیزہ کی۔ ایسے رشتے میں قوت برداشت، استقلال، تحمل اور ہمدردانہ ادراک و مفاہمت کی بہتات ہو گی۔ برج جدی کے افراد کا یہ اتحاد فکر و نظر ہر قسم کی ایسی غلط فہمیوں، بدبختیوں اور نحوستوں پر قابو پانے میں جو بالعموم اُن میں موانست و موافقت پر اثر انداز ہوتا ہو، مثالی نوعیت کا ہو گا۔ دونوں کی مشترکہ ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں اور خوبیوں کا فریقین کی طرف سے اعتراف باہمی احترام، جاذبیت، تعریف و تحسین کے جذبے کو فروغ دینے میں ممد و معاون ہو سکتا ہے۔ یہ رشتہ تعلقات میں استواری اور وفاداری کا ایک بھرپور مثال ہو گا ایسی مثال جو کسی مفید اشتراک و اتحاد میں ہونی چاہئے۔

## دلو با دلو

برج دلو کے کسی شخص کے لئے دائرۃ البروج میں سے کسی بھی برج کے ایسے شخص کا انتخاب کرنا بہت مشکل ہے جو اُس کے لئے قابل قبول ساتھی ثابت ہو سکے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ برج دلو کی فطرت بالکل منفرد ہوتی ہے اور اُس میں وہ خوبیاں ہوتی ہیں جو اس دنیا کے مزاج سے میل نہیں کھاتیں۔ پھر بھی برج دلو ہی کے دو افراد کے درمیان رشتہ سب سے زیادہ موثر ثابت ہو سکتا ہے۔ برج دلو کے افراد کے پراسرار یا غیر معمولی کردار یا شخصیتوں کو بالعموم قدرت کا اعجوبہ تصور کیا جاتا ہے جنہیں برداشت یا جزوی طور پر قبول کر لیا جاتا ہے لیکن انہیں مکمل طور پر سمجھا نہیں جاتا۔ لہٰذا ان کے درمیان موانست و موافقت کے مسئلہ کا حل اس کہاوت میں نظر آتا ہے کہ "کند ہم جنس با ہم جنس پرواز" برج دلو کے



افراد کا امتزاج ایک ایسا اتحاد ہو گا کہ جہاں تک استقلال، پیشقدمی اور چیزوں کو مکمل کرنے کا تعلق ہے اسے کوئی شکست نہیں دے سکتا۔ اسی طرح اپنے ذاتی روابط میں یہ ایک انتہائی مطلوبہ اور موافق اکائی میں ضم ہو جاتے ہیں اس اتحاد کے لئے انہیں کسی بیرونی اثر یا مدد کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ان میں جسمانی اور ذہنی کشش و جاذبیت اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ دوسرے برج کے افراد میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

## حوت با حوت

برج حوت کے دو افراد کے درمیان ذہنی کشش بہت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر فرد کو دوسرے فرد کی اچھائیوں صلاحیتوں، خواہشات، اُمنگوں، توانائیوں اور کمزوریوں کا کماحقہ علم و ادراک ہوتا ہے۔ برج حوت کے دونوں افراد ایک ایسی خیالی دنیا کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ جس میں وہ تمام آزادیاں اور مسرتوں سے لطف اندوز ہوتی ہیں جو انہیں تلخ حقائق کی دنیا سے گریز اور فرار سے نصیب ہو سکتی ہیں۔ لیکن بہت سی صورتوں میں برج حوت کے افراد جو زیادہ عملی فطرت کے مالک ہوں، اس احساس کی وجہ سے کہ یہ اتحاد اگر ٹھوس بنیادوں پر قائم نہ ہوا تو ناکام ہو جائے گا۔ اس کی بقا کے لئے زیادہ عملی اقدامات کر سکتے ہیں۔ اگر اس اتحاد میں اس عملی عنصر کا فقدان ہوا تو یہ بات بالکل واضح ہے کہ اس اتحاد کا خاتمہ ناگزیر ہو گا۔ برج حوت کے افراد کے درمیان جسمانی کشش کا فقدان ان کی جسمانی ساخت میں تضاد کی وجہ سے یا ایک دوسرے کے متعلق اپنے جیسے تصورات رکھنے کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔

# موافقت بین التثلیثات

(سعد شادیاں)

## حمل با اسد

اس آتشیں امتزاج میں جسمانی کشش غالب ہو گی۔ جس میں ایک فرد دوسرے فرد کی تعریف و توصیف کرے گا اور باہمی طور پر جارحانہ، حاکمانہ اور متاثر کن صفات کا احترام کرے گا۔ اگر اس امتزاج میں کسی قسم کی ذہنی کشش ہو گی تو وہ ان کی مشترکہ پسند کے پیشوں یا مفادات پر مرکوز ہو گی۔ جس میں اُن کی جسمانی ہنرمندی اور ذہنی حکمت عملی پر مشتمل ہو۔

## حمل با قوس

یہ امتزاج ایک مثالی امتزاج ہو گا۔ جس میں اگر فریقین میں سے ایک دوسرے کی اس آزادی کا جو اُسے پہلے حاصل تھی، احترام کرتے، اُسے برقرار رکھنے اور برتنے پر تیار ہو اور جب کبھی انہیں احساس تنہائی کے خلاف

ہمدردیوں یا محبت یا اس رفاقت کی گرمجوشیوں کی ضرورت ہو وہ اس تعلق کو پناہ گاہ کے طور پر استعمال کریں۔

## اسد با قوس

جب دو اولوالعزم، بلند حوصلہ، اعلیٰ دماغ اور متاثر کن طبیعتوں کے افراد جن کو مہم جوئی اور پرجوش سرگرمیوں سے مشترکہ طور پر رغبت و محبت ہو، متحد ہو جائیں تو جسمانی نقطۂ نظر سے اُن کی زندگیوں میں بے لطفی اور افسردگی نہیں ہو گی۔ یہ اتحاد میزائل کی طرح تیز رفتار ہو گا لیکن اس اتحاد میں ان کے محرک جذبہ کا جلد سرد ہو جانے کا خدشہ رہتا ہے کیونکہ ان میں سے ہر ایک زندگی کے ہر شعبہ میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی متعدد کوششیں کرتا ہے۔ انفرادی طور پر بھی ان میں سے ہر ایک دوسرے پر اپنی فوقیت، برتری یا مقبولیت اور اقتدار منوانے کا خواہاں رہتا ہے۔

## ثور با سنبلہ

برج ثور اور برج سنبلہ کے افراد کے درمیان شروع شروع میں فوری کشش پیدا ہو گی بالفاظ دیگر ایک دوسرے کو دیکھتے ہی دونوں ایک دوسرے کے گرویدہ ہو جائیں گے۔ ایسا معلوم ہو گا کہ یہ اتحاد ناقابلِ شکست ہے۔ بہرحال کچھ عرصہ بعد یہ حقیقت کھل کر سامنے آئے گی کہ برج ثور کے افراد برج سنبلہ کے افراد کی ہر وقت نکتہ چینی اور جذئیات بینی یعنی چھوٹی چھوٹی باتوں پر نظر رکھنے کو سخت ناپسند کرتے ہیں۔ دوسری طرف برج سنبلہ کے افراد، برج ثور کے لوگوں کی انتہائی عملی لیکن بعض صورتوں میں غیر لچکدار فطرت اور ہٹیلے پن سے پیدا ہونے والی مخالفتوں سے بیزار ہونے لگیں گے۔ یہ بات بالکل واضح ہے کہ اس اتحاد میں متضاد آرا اور ذہنی اتحاد میں کمی کے باعث، ذہنی کشش بہت ہی کم ہو گی۔

## ثور با جدی

برج ثور اور برج جدی کے افراد کے درمیان رفاقت کے پہلے ہی روز سے اس بات کا خاص طور سے خیال رکھیں گے کہ دونوں قابلِ تعریف اتحاد کے لئے ضروری ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کی جذباتی ضروریات کو ہمدردی سے سمجھنے کی کوشش کریں اور جذباتی ہم آہنگی کریں اور ہر ایک دوسرے کی ضروریات کی تکمیل کی بھرپور کوشش کریں۔ ظاہر ہے کہ [illegible] غیر خود غرضانہ رفاقت میں جسمانی اور ذہنی کشش بہت زیادہ ہو گی اور صحیح معنوں میں پائیدار اور تاعمر اتحاد کو فروغ دینے کے لئے برقرار رہے گی۔

## سنبلہ با جدی

برج سنبلہ اور برج جدی کے افراد کے درمیان جسمانی کشش کم سے کم ہو گی یا اس کا فقدان ہو گا۔ مگر



اس کمی کی غیر معمولی تلافی دونوں کے درمیان مکمل ہم آہنگی اور اتفاق سے ہو جائے گی۔ جہاں تک باہمی پسند اور ناپسند کا تعلق ہے اس کا انحصار معمول سے زیادہ ذہنی کشش پر ہو گا۔ کیونکہ دونوں میں سے ہر ایک بڑی حد تک حد کمال تک پہنچنے کا خواہاں ہو گا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو گی کہ اُن کے ذوق اور پسندیدگیاں مختلف طریقوں سے تقابلی نوعیت کے مالک ہوں گی۔ اس مکمل رفاقت میں غیر رواداری اور اختلافات نام کو نہیں ہوں گے

## جوزا با میزان

برج جوزا کے افراد کی طبیعتوں کی پیچیدگیوں کو بالعموم برج میزان کے افراد اچھی طرح سمجھتے اور انہیں برداشت کرتے ہیں۔ برج میزان کے افراد، برج جوزا کے لوگوں کی فنکارانہ، تخلیقی اور ذہنی صلاحیتوں کے قدردان ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس برج میزان کے لوگوں کی جذباتیت، آفاقیت اور ذہنی خوبیوں کو برج جوزا کے تنوع پسند اور تبدیلیوں کا خیر مقدم کرنے والے افراد کے مداح ہوتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان دونوں کے درمیان پرجوش جسمانی کششوں کوئی زیادہ اہمیت نہیں رکھتی اس کے باوجود دونوں برجوں کے افراد ایک دوسرے میں وہ تمام ضروری لوازمات میں ڈھونڈ لیتے ہیں، جو دونوں کے درمیان پائیدار اتحاد میں ممد و معاون ہو سکتے ہیں۔

## جوزا با دلو

برج جوزا کے افراد بالعموم تنوع کے دلدادہ ہوتے ہیں اور انہیں تبدیلیوں اور غیر متوقع واقعات رونما ہونے سے تحریک ملتی ہے۔ برج دلو کے لوگ بسا اوقات اپنی ترقی پسندی ناقابلِ پیش گوئی [illegible] ہوتے ہیں اور پرجوش فطرت کی وجہ سے بلا سعی و کاوش ان تقاضوں کو پورا کر سکتے ہیں۔ برج جوزا کے فطرت کی تنویت میں برج دلو کے لوگوں میں بڑی جاذبیت اور کشش ہوتی ہے اور وہ کسی مبہم مشتبہ چیز سے روگردانی نہیں کرتے قصہ مختصر یہ امتزاج ہمیشہ جاندار ہو گا۔ اس میں کسی لمحہ بھی اکتاہٹ یا بیزاری نہیں ہو گی۔ اگر دونوں افراد ایک دوسرے کی غیر معمولی ذہنی کیفیتوں کو جو وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتی رہتی ہیں، برداشت کرتے، انہیں تسلیم کرنے اور اُن کا احترام کرنے کی کوشش کریں تو دونوں کے درمیان جسمانی اور ذہنی کشش مدت غیر معینہ تک باقی رہے گی۔

## میزان با دلو

تمام موافق بروج میں غالباً برج میزان اور برج دلو کے افراد جسمانی اور ذہنی کشش کی حد تک موافق ترین افراد ہوتے ہیں۔ دونوں کی پسند اور ناپسند میں ہم آہنگی و اتفاق اور بہت سے مشترک مفادات کی وجہ سے دونوں کے درمیان غیر معمولی ذہنی ہم آہنگی ہو سکتی ہے۔ دونوں ہی حسن اور تخلیقی عمل کے دلدادہ ہوتے ہیں اس وجہ سے بھی دونوں ایک دوسرے کے مداح ہوتے ہیں۔ اگر برج میزان کے افراد اس طبیعت کے مالک ہوں کہ برج دلو

کے افراد کی خصوصی اُفتادِ طبع کو نظر انداز کریں یا اُسے قبول کر لیں تو یہ بات ممکن ہے کہ دونوں کے درمیان یہ تعلق حسین اور طویل المیعاد ثابت ہو۔

## سرطان یا عقرب

برج سرطان کے افراد کو وہ استحکام اور سلامتی عقرب کے افراد میں مل جاتی ہے۔ جس کے وہ خواہاں اور دلدادہ ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اُن ذہنی اور جسمانی تحریکات کو پسند کرتے اور اُن کا خیر مقدم کرتے ہیں جو برج عقرب کے افراد اُن پر ایک فطری عمل کے طور پر نافذ کرتے ہیں۔ برج عقرب کے افراد کی خواہش ہوتی ہے کہ انہیں ایسا ساتھی ملے۔ جو اُن کا وفادار ہو اور اُن کا تابع ہو۔ ہو سکتا ہے دونوں افراد جذباتی ہوں۔ جس کی وجہ سے دونوں میں ایک قسم کی ہمدردانہ مفاہمت ہو سکتی ہے۔ جو اُن میں پیدا ہونے والے اختلافات کو ہموار کرنے میں ایک ذریعہ ثابت ہو۔ بہرحال برج سرطان کے لوگوں کو اس حقیقت سے باخبر رہنا چاہیئے کہ برج عقرب کے لوگ دوسروں کی خامیوں، اور کمزوریاں پر آگ بگولا ہو جاتے ہیں اور خود کفالت کی تعریف کرتے ہیں۔ اگر وہ اپنی بات پر اڑے رہنے کے رجحان سے گریز کرنے کی کوشش کریں۔ جذبات سے بھڑک اُٹھنے سے احتراز کریں تو یہ اتحاد کامیاب ہو سکتا ہے۔

## سرطان یا حوت

برج سرطان اور برج حوت کے افراد کے اتحاد کی صورت میں بہت سی مخالفتوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ اس امتزاج میں مکمل اتحاد نہایت ضروری ہے۔ دو انتہائی جذباتی، حساس اور تصوراتی انسانوں کی رفاقت میں موافقت و موانست کے خلاف متعدد عوامل کام کرتے ہیں۔ بہرحال اس اشتراک میں ہر فرد کو دوسرے فرد کی خامیوں اور کوتاہیوں کا پورا پورا احساس ہوتا ہے۔ اس لئے دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کو سراہ سکتے ہیں اور اُن مضر اثرات کو جو اس رفاقت کے لئے خطرہ ہوں، دبانے میں مشترکہ طور پر جدوجہد کر سکتے ہیں۔" اتحاد میں طاقت ہے" اور اس رفاقت کی طاقت کا انحصار مکمل طریقہ پر اس بات پر ہے کہ ہر فریق اپنی تمام قوت ارادی اور مساعی اس رفاقت کو برقرار رکھنے کے لئے مرکوز کرنے پر آمادہ ہو اور اس طرح ایک ذہنی آہنگی پیدا کرے جو اُن مخالفتوں کا مقابلہ کر سکے۔ جس کا مقابلہ ہر فریق تن تنہا آزادانہ طور پر نہ کر سکتا ہو۔

## عقرب یا حوت

برج عقرب اور برج حوت کے افراد کے درمیان جسمانی کشش ہو سکتی ہے۔ حالانکہ اس رفاقت میں ایک دوسرے کے مداح ہوں گے۔ یہ بات بالکل واضح ہے کہ دونوں میں جو خلقی اوصاف اور صلاحیتیں موجود ہوں گی بہت جلد معلوم ہو جائیں گی کیونکہ دونوں میں صاف گوئی کی فطری صلاحیتیں ایک دوسرے کے لئے ناخوشگواری کا باعث ہو سکتی ہیں۔ برج حوت کے افراد کے لئے برج عقرب کے افراد کا مضبوط کردار اور غلبہ کشش کا سبب بن سکتا ہے۔



لیکن جلد ہی بُرج حوت سے تعلق رکھنے والی ذات خواہ وہ مرد ہو یا عورت اس ثانوی حیثیت سے بیزار ہو جائے گی۔ ممکن ہے کہ بُرج عقرب کا شخص، برج حوت والے شخص کی باطنی قوتوں سے مسحُور ہو جائے لیکن برج عقرب سے تعلق رکھنے والی شخصیت خواہ وہ مرد ہو یا عورت بالآخر اس رفاقت میں ہمیشہ طاقت کا مستقل ستون بننے، ریڑھ کی ہڈی بنے رہنے یا پیشقدمی کرنے والے کی حیثیت سے اُکتا جائے گا اس رفاقت کو بہت سی مراعات کے ذریعہ بچایا جا سکتا ہے۔ لیکن دونوں بروج کے افراد میں فخر و مباہات کا جو جذبہ موجود ہے اُس کی وجہ سے ایک دوسرے کو مراعات دینا تقریباً ناممکن سا عمل ہو گا۔

# اختلافات بین المقابلہ

(ناموافق شادیاں)

## حمل یا میزان

یہ اشتراک طاقتور ترین جسمانی کشش کا مثالیہ ہو گا۔ برج حمل کے افراد کو بُرج میزان کے افراد کی فنکارانہ دانشورانہ اور تخلیقی خوبیوں میں بہت سی ایسی اچھائیاں مل سکتی ہیں۔ جن کا اُن کے مزاج میں فقدان یا کمی ہو۔ اسی طرح برج میزان کے لوگوں کو برج حمل کے لوگوں کی جارحیت، توانائی اور جسمانی طاقت میں بہت سی ایسی مہم جو اور پر جوش خصوصیات مل سکتی ہیں جن کا اُن میں فقدان یا کمی ہو۔ بہرحال جب دلکش شعلہ بجھ جاتا ہے۔ تو آنکھوں میں دھواں بھر جاتا ہے۔ آنکھوں کو اندھا کر دینے والا یہ دھواں بنیادی طور پر بڑا ناپسندیدہ ہوتا ہے اور یہ احساس اُبھرتا ہے کہ متعلقہ دونوں افراد کے درمیان جسمانی کشش کے علاوہ نہ تو کوئی دوسری کشش اور جاذبیت موجود ہے اور نہ اس تعلق میں مشترکہ مفادات وابستہ ہیں۔

## ثور یا عقرب

ان دونوں بروج کے افراد اس حقیقت کو محسوس کرنے میں بہت زیادہ چالاک ہوتے ہیں کہ ان میں جسمانی کشش کی موجودگی کے باوجود انتہا سے زیادہ رشک، و حسد کی وجہ سے اس رفاقت کا صحیح معنوں میں موافق ہونا تقریباً ناممکن ہے۔ بُرج عقرب کے لوگ ممکن ہے۔ برج ثور کے لوگوں کے اس اضطراب اور بے چینی کے مداح ہوں جو ترقی کے لئے اُن میں پائی جاتی ہے۔ لیکن برج ثور کے افراد اِن مقاصد کے حصول کے لئے جو جلد بازانہ بلکہ بسا اوقات سخت سنگدلانہ اقدامات کرتے ہیں۔ انہیں قبول یا منظور نہیں کرتے۔ برج ثور کے افراد بالعموم بعض برج عقرب کے لوگوں کے دانشورانہ اور شاعرانہ اقدامات کا جو وہ اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے اختیار کرتے ہیں۔ خیر مقدم کرتے ہیں اور اُن کی تعریف بھی کرتے ہیں۔ لیکن جب اُنہیں یہ شبہ ہو جائے کہ ان مقاصد کی تکمیل کے لئے اُن کے طریقوں کے علاوہ دوسرے طریقے زیادہ کار آمد ثابت ہو سکتے ہیں تو وہ ذاتی طور پر انہیں بالعموم ناپسند کرتے

ہیں۔ دائرۃ البروج میں مذکورہ بالا دو برجوں کے امتزاج اور اشتراک سے زیادہ کوئی اور اشتراک اور امتزاج خطرناک حد تک ذہنی طور پر اتنا ناموزوں نہیں ہے۔

## جوزا با قوس

ایک دوسرے کے مخالف جوزا اور قوس کے اشتراک کو ناموافق اشتراک کے درجہ میں رکھا گیا ہے، لیکن اس درجہ بندی پر کئی وجوہ سے اعتراض کیا جاسکتا ہے۔ اول اور مقدم ترین اعتراض تو یہ ہے کہ ان دونوں کے درمیان جذباتی کشش کے علاوہ ایک عجیب قسم کی ذہنی کشش اور جاذبیت بھی ہوسکتی ہے۔ اس لطیف وابستگی کا راز اس بات میں مضمر ہے کہ دونوں بروج کے افراد ایک مشترک ذہنی سطح پر ملنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دونوں میں آزادی، آزادیٔ خیال سے بے پناہ محبت اور ذہنی فراست ہوتی ہے۔ دونوں بروج کے افراد کو "دو جسمی" شخصیتوں سے تعبیر کیا جاتا ہے بالفاظ دیگر دونوں میں دو نوعیت کے رجحانات ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے اُن میں آپس میں مفاہمت ہوسکتی ہے۔ بعض اوقات ان بروج کے افراد کے درمیان اختلافات ہوسکتے ہیں لیکن وہ جھگڑے کو محض بھڑاس نکالنے یا معاندت کے جذبے کا رخ موڑنے کا ایک ذریعہ تصور کرتے ہیں۔

## سرطان با جدی

ان دونوں بروج کے افراد کے درمیان بعض مخالف اور بعض مشترک رجحانات پائے جاتے ہیں۔ ان کی طبیعتوں کا یہ تضاد، ایک دوسرے کے لئے مزاحم بننے کے بجائے ایک دوسرے کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ برج جدی کے ایک منظم اور بڑے بڑے منصوبے بنانے والے شخص کو ہر فرد کی وہ ہمدردی اور دلاسا جس کی اُسے سخت ضرورت ہوتی ہے برج سرطان کے لوگوں سے حاصل ہوسکتا ہے۔ اسی طرح برج سرطان کے جذباتی لوگوں کو جو اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کرتے ہیں، زندگی کے حوادث کے خلاف جدی کے باعمل اور غیر تباہ کن طبیعت کے مالک افراد میں پناہ مل سکتی ہے۔ اس اشتراک میں طوفان خیز جسمانی کشش کم سے کم ہوگی، لیکن یہ بات واضح ہے کہ ان دونوں کے درمیان عدیم النظیر ذہنی ہم آہنگی ہوگی جس کی وجہ سے اُن میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے اور ایک دوسرے کو سمجھنے کا جذبہ پیدا ہوگا، مدت غیر معینہ تک رہے گی۔

## اسد با دلو

کسی دو برجوں کے افراد کے درمیان اتنا پرجوش، مہم جو اور جاندار اشتراک نہیں ہوگا۔ جتنا برج اسد اور دلو کے افراد کے درمیان ہوگا۔ برج اسد کے افراد بالعموم جوش و اضطراب فتوحات، حیران کن واقعات اور بہتری کے لئے غیر متوقع تبدیلیاں سے محفوظ ہوتے ہیں اور برج دلو کے افراد خلقی طور پر اُن تمام لوازمات کو پورا کرتے ہیں۔ برج دلو کے لوگوں کو بالعموم زندگی اور لوگوں سے محبت اور انسیت ہوتی ہے۔ برج اسد کے افراد کی شخصیتوں میں مذکورہ



بالا دونوں خصوصیات رچی بسی ہوتی ہیں۔ اس لئے برج اسد کے لوگ برج دلو کے افراد کی زندگی پر ایک مرکزی، محرک اور متاثر کن طاقت کی حیثیت سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس اشتراک کے دونوں افراد کسی چیز میں یا ہر چیز میں مشترک جدوجہد کریں تو دونوں کی جسمانی اور ذہنی توانائیاں متحد ہوکر ایک اہم اشتراک ثابت ہوں گے اور کاروباری یا سماجی دنیا میں فلاح و بہبود کے نقطۂ نظر سے غیر معمولی خدمات انجام دیں گے۔

## سنبلہ با حوت

سرطان اور جدی کے اشتراک کی طرح سنبلہ اور حوت کے اشتراک میں بھی طبائع کے لحاظ سے زبردست اختلاف ہوگا۔ اس اشتراک میں دونوں صورتوں کا امکان ہے یا تو یہ اشتراک تباہ کن ہوگا یا دونوں کو شیر و شکر کردے گا۔ اس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اس اشتراک میں ناپسندیدہ عناصر کو جو بہت زیادہ ہوں گے قبول کرنے کے لئے کس حد تک مراعات دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس اشتراک میں برج سنبلہ کے افراد میں اس صلاحیت کا فقدان یا کمی ہوگی کہ وہ برج حوت کے افراد کے موڈی رجحانات کو یا "جو کچھ ہوتا ہے ہونے دو" کے طرزِ فکر کو نظرانداز کریں۔ اسی طرح برج سنبلہ کے افراد کا نکتہ چینی اور تجزیہ کرنے والا ذہن برج حوت کے حساس اور جذباتی افراد کے خلاف مستقل طور پر جارحانہ نوعیت کا ہوگا۔ تاہم اشتراک میں جسمانی کشش کی علامات کی موجودگی کے باوجود دونوں کے درمیان ذہنی ہم آہنگی کا حصول بے سود ہوگا۔ اگر برج سنبلہ کے افراد کی پیدائش کے وقت برج سنبلہ میں نپچون حرکت کر رہا ہو تو اس سے صورتحال کافی حد تک بہتر ہوجائے گی۔



# اختلافات بین البرجیات

(اختلافی شادیاں)

## حمل با سرطان

برج حمل کے باعمل اور طوفان خیز نقطۂ نظر رکھنے والے افراد کا اشتراک برج سرطان کے حساس اور تصوراتی افراد پسند نہیں کریں گے کیونکہ انہیں اس بات کا احساس اور شعور ہوگا کہ کسی قسم کی مضطربانہ پیش قدمی سے کسی کو نقصان پہنچے گا۔ اس کے برعکس برج حمل کے افراد دوسروں کی متلون مزاجیوں یا کمزوریوں سے کراہیت کی وجہ سے واضح منصوبوں کے لئے کام کرنے پر آمادہ نہیں ہوں گے۔

## حمل با جدی

برج حمل کے افراد کی توانا، پرجوش اور جاندار صلاحیتوں کو برج جدی کے انتہائی عملی اصول و ضابطے کے

مطابق عمل کرنے والے اور دقت طلب افراد شائد ہی پسند کریں غیر رواداری اور بے تابی اس اشتراک کو تمام کششوں اور جاذبیتوں سے جلد ہی محروم کر دے گی۔

## ثور با اسد

بہت زیادہ رشک و حسد اس اشتراک کو ناقابل برداشت بنا دے گی۔ دونوں برجوں کے افراد توجہ کے خواہاں اور طالب ہوں گے۔ دونوں یہ چاہیں گے کہ اُن کی خوبیوں کا اعتراف کیا جائے اور اُن کا احترام کیا جائے۔ ان دونوں کے درمیان سخت مسابقت ہوگی اور اُن میں سے ہر ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے اور سبقت لے جانے کے لئے مسلسل کوشاں رہے گا۔

## ثور با دلو

برج ثور اور برج دلو کے افراد کے درمیان قلبی اور فرحت بخش اشتراک تقریباً ناممکن ہے کیونکہ برج دلو کے ناقابل پیشگوئی اور ترقی پسند افراد برج ثور کے قدامت پرستانہ اور عملی اندازِ نظر کو قبول نہیں کریں گے اس کی ایک وجہ یہ بھی ہوگی کہ برج ثور کے عملی افراد کو برج دلو کی زندگی اور حصول شادمانی کے متعلق فعّال و ترقی پسند اور غور و فکر کا حامل نقطۂ نظر ایک آنکھ نہیں بھائے گا۔

## جوزا با سنبلہ

جہاں تک دانشورانہ اور سماجی مسائل کا تعلق ہے۔ دونوں برجوں کے افراد کا زاویۂ نظر یکساں ہوگا۔ اس کے علاوہ اُن میں موافقت و موانست کا شدید فقدان ہوگا۔ اس عدم موافقت کی وجہ یہ ہے کہ برج جوزا کے افراد تنوع پسند "پل میں تولہ پل میں ماشہ" اور غیر مستقل مزاج ہوتے ہیں جبکہ برج سنبلہ کے افراد اندازے لگانے والے عملی نکتہ بین اور حقیقت پسندانہ مزاج کے مالک ہوتے ہیں۔

## جوزا با حوت

اس مشکوک اشتراک میں ایک دوسرے کو بہت زیادہ تقریباً ناممکن مراعات دیں گے۔ برج جوزا کے حریت خواہ اور انسانیت دوست افراد کو اچانک یہ احساس ہوگا کہ اس کا رفیق، ذہنی اور جسمانی طور پر اُس پر حاوی ہو گیا ہے۔ دوسری طرف برج حوت کے حساس اور لچکدار طبیعت کے مالک افراد کو اچانک یہ احساس ہوگا کہ اُس کے رفیق کی گریز کرنے والی طبیعت اُس کے ساتھ بھرپور وفاداری کے لئے تیار نہیں جس کا وہ دل و جان سے خواہاں ہے۔



## سرطان با میزان

کسی ایسی رفاقت میں جس میں ہر فریق دوسرے فریق کی خوبیوں اور کمزوریوں کو خود غرضانہ مقاصد کے لئے یا اپنے آپ کو خوش کرنے کے لئے استعمال کرنے کی غرض سے قابل اعتراض رویہ اختیار کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کا نتیجہ پریشانیاں اور اختلاف ہی ہوگا۔ دونوں کے مزاجوں میں عدم موافقت کی وجہ سے اتحاد کا مکمل فقدان ہوگا اور دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو قبول نہیں کرے گا۔

## اسد با عقرب

اگر اس اشتراک میں عورت کا تعلق برج اسد سے ہو اور مرد کا تعلق برج عقرب سے ہو تو دونوں میں زبردست جسمانی کشش ہوگی اور اُن میں بہت سے مفادات مشترک ہوں گے لیکن اگر مرد کا تعلق برج اسد سے ہو اور عورت کا تعلق برج عقرب سے ہو تو اس بات میں شبہ ہے کہ دونوں کے درمیان کسی قسم کی جسمانی کشش ہوگی۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے مدّاح ہوں اور احترام کریں۔ برج عقرب کی عورتوں کے مطالبات بالعموم بہت زیادہ ہوتے ہیں، جنہیں برج اسد کے مرد پسند نہیں کرتے۔

## سنبلہ با قوس

یہ ایسا اشتراک ہے جس میں بہت سی محرومیاں، بہت سے اختلافات اور بہت سی مایوسیاں ہوں گی۔ اس اشتراک میں بہت سی ناخوشگوار "آنکھیں کھول دینے والے واقعات" رونما ہوں گے۔ جو اشتراک کے فریقوں کو ایک دوسرے کا اس وقت مخالف بنا دیں گے جب اُنہیں ایک دوسرے کے ایسے رجحانات کا علم ہوگا جن پر قابو نہ پایا جا سکے۔ شروع شروع میں ان میں بہت زیادہ جسمانی اور ذہنی کشش ہوگی جس سے یہ ایک دوسرے کے قریب آجائیں گے برج سنبلہ کے افراد اس بات کے متقاضی ہوں گے کہ بااصول منظم، اچھی طرح سوچی سمجھی اور ایک نصب العین عملی زندگی گذاری جائے۔ جس میں غیر ضروری انحراف نہ ہو۔ برج سنبلہ کے افراد کے ان تقاضوں کو برج قوس کے افراد پورا نہیں کر سکیں گے۔ دوسری طرف برج قوس کے افراد مکمل آزادی، وقتاً فوقتاً تبدیلیوں اور مُہم جو اقدامات کے خواہاں ہوں گے جنہیں برج سنبلہ کے افراد پورا نہیں کریں گے۔

## میزان با جدی

اس اشتراک میں اس بات کا امکان ہے کہ دونوں کے تعلقات اُس منزل میں داخل ہوں جو اتفاق و موانست سے ملتا جلتا ہو کیونکہ ان میں بعض جاذبیتیں ایسی ہو سکتی ہیں جو ایک دوسرے کے لئے کشش کا باعث ہوں۔ برج جدی سے تعلق رکھنے والا فریق ممکن ہے۔ برج میزان سے تعلق رکھنے والے فریق کی زندگی کے متعلق

پرجوش طریقۂ کار سے مسحور ہو جائے اور برج جدی کے افراد کے کردار کی پائیداری اور قابلِ اعتماد ہونے کا خیر مقدم کرے۔ اگر برج جدی والے تھوڑی بہت رُو رعایت سے کام لیں تو یہ اشتراک پائیدار اشتراک بن سکتا ہے۔

## عقرب با دلو

ٹھوس اور چمکیلی چیزیں شاذ و نادر ہی مؤثر طریقہ پر شیر و شکر ہو سکتی ہیں۔ ان میں اتحاد کی نوعیت وقتی اور عارضی ہوگی۔ برج دلو کے ناقابلِ پیشگوئی، ترقی پسند، انسانیت دوست، انتہائی خلاق ذہن کے مالک، تنوع پسند اور فطرتاً آزاد افراد مشکل ہی سے برج عقرب کے عملی سائنٹیفک، متصرفانہ ذہنیت کے مالک، بہت زیادہ تجزیہ کرنے والے اور ناپ تول کے عمل کرنے والے افراد کے حلیف ہو سکتے ہیں۔ جہاں مشترکہ مفاد کا تعلق ہوگا۔ وہاں اُن کے درمیان مشترکہ بنیاد اُن کی تخلیق کرنے کی جبلی خواہشات اور اللہ تعالیٰ کی بخشی ہوئی صلاحیتوں کو اپنے فائدے کے لئے استعمال کرنے کی آرزو ہوگی۔ بہر حال اُن کے تعلقات کی نوعیت اُس عارضی پل جیسی ہوگی جو ڈھیلے تاروں سے سڑک کے اوپر تیار کیا جاتا ہے۔ جس کے دونوں سروں پر مضبوط اور پائیدار فولاد اور پتھروں کے مینار ہوتے ہیں۔

## قوس با حوت

ان دونوں بروج کے افراد کے درمیان حسین اور پائیدار افلاطونی دوستی قائم ہو سکتی ہے۔ جس میں ہر ایک کے تقاضے کم سے کم ہوں گے۔ بہر حال اکثر و بیشتر اس باہمی محبت اور کشش کو غلط سمجھا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کے درمیان مستقل اور قانونی رفاقت کے لوازمات پورے نہیں ہوتے۔ برج قوس کے افراد بالعموم خلوت نشینی کو پسند نہیں کرتے اور جب اُن کی ذمہ داریاں اور فرائض بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ تو وہ زیادہ کام کرتے ہیں۔ برج حوت کے افراد کی ترقی پسندی اور جذباتی تقاضوں کا پابند ہونا برج قوس کے لوگوں کے بس کی بات نہیں ہوتی حالانکہ وہ حالات سے سمجھوتہ کرنے کے لئے سخت جد و جہد کرتے ہیں۔ دونوں بروج کے افراد کو مستقل رشتے میں منسلک ہونے سے پہلے کافی غور و خوض کرنا چاہئے۔

# جاذبیت بین تحویلی بروج

(جاذب شادیاں)

تحویلی بروج کے اشتراک کا یہ مطلب ہے کہ شمس کے کسی برج سے دوسرے برج میں تحویل ہونے والی تاریخوں میں دونو بروج کے افراد کے درمیان اشتراک کی کیا صورت ہوگی۔ مثلاً برج حمل ختم ہو رہا ہے۔ اور ثور شروع ہو رہا ہے۔ تو حمل و ثور کا یہ اشتراک کیسا رہے گا؟

اس اشتراک میں کافی جسمانی کشش ہوگی۔ تحویلی بروج کے درمیان بالعموم ایک خاص قسم کی ناقابلِ بیان



ہم آہنگی ہوتی ہے۔ جس کو مبہم طریقہ سے یوں بیان کیا جا سکتا ہے کہ ان بروج کے افراد ایک دوسرے کے مدّاح ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر فریق کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ دوسرے فریق کی نظروں میں باوقار رہے۔ اس خواہش کا مقصد اس کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا کہ اس طرح انہیں وہ اطمینانِ قلب اور ذہنی سکون حاصل رہے جو اس قسم کے قلبی اور رفیقانہ اشتراک سے حاصل ہو سکتا ہے۔

جب تحویلی بروج کے درمیان مستقل رفاقت قائم ہو جاتی ہے۔ تو یہ رفاقت فریقین کے درمیان پائیدار اور ہم آہنگ وابستگی کے باہمی جذبے کی بدولت متعدد طرح تسلی بخش ہوتی ہے۔ شخصیتوں کے درمیان کبھی کبھی چھوٹے موٹے اختلافات پیدا ہو سکتے ہیں۔ مگر مجموعی طور پر اس رفاقت کو معمول کے مطابق یا معمولی اور اوسط درجے کی رفاقت سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ دوستی میں یا کاروباری وابستگیوں میں تحویلی بروج کے افراد بہت ہی کم ایک دوسرے کو ناراض کرنے یا تکلیف دینے کا باعث ہوتے ہیں بلکہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ان کے درمیان ایک عظیم ناقابلِ شکست یا ناقابلِ تحلیل ہم آہنگی ہو جائے۔

ذیل میں تمام ممکنہ تحویلی بروج کی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔

حمل با ثور۔ حمل با حوت۔ ثور با جوزا۔ جوزا با سرطان۔ سرطان با اسد۔ اسد با سنبلہ۔ سنبلہ با میزان۔ میزان با عقرب۔ عقرب با قوس۔ قوس با جدی۔ جدی با دلو۔ دلو با حوت۔

# جاذبیت بین تسدیسات

(یک رخہ جاذبیت کی شادیاں)

علم ہیئت میں نظر تسدیس (فاصلہ ۶۰ درجہ) کو نیک فال یا موافق سمجھا جاتا ہے۔ لیکن جہاں تک تسدیسی بروج کے افراد کے درمیان کشش کا تعلق ہے۔ تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ کشش یک رخی ہوگی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ان بروج کے افراد کے درمیان خاص جسمانی کشش ہوگی۔ لیکن بہت سی صورتوں میں یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ جسمانی کشش صرف ایک فریق تک محدود رہتی ہے جبکہ فریقِ ثانی کا رجحان دانشورانہ یا روحانی قسم کی رفاقت کی جانب مائل ہوتا ہے۔

اس قسم کے شدید اختلافات کی وجہ سے اس بات کا شدید خدشہ رہتا ہے کہ دونوں کے درمیان صحیح موافقت و مجانست اس وجہ سے نہ ہو سکے کہ دونوں فریق میں سے کوئی بھی مشترکہ بنیاد دریافت نہیں کر پاتا جس کی وجہ سے اُن کی رفاقت ہمہ وقت بیرومیٹر یا موسم کی بدلتی رہتی ہے۔ اگر دونوں کو کوئی مشترکہ مفاد حاصل ہو جائے یا ہر فریق دوسرے کو بہت سی مراعات دے سکے تب تو ان کے درمیان صحیح کامیاب رفاقت پیدا ہو سکتی ہے۔

ذیل میں نظرات تسدیس والے ممکنہ بروج کی فہرست درج کی جا رہی ہے۔

حمل با جوزا۔ حمل با دلو۔ ثور با سرطان۔ ثور با حوت۔ جوزا با اسد۔ سرطان با سنبلہ۔ اسد با میزان

سنبلہ باعقرب ۔ میزان باقوس ۔ عقرب باجدی ۔ قوس بادلو اور جدی باحوت

# جاذبیت بین الخمسات

(خود بینی کی شادیاں)

نظر خمیس (فاصلہ ۱۵۰ درجہ) کو قدرے منحوس تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن جہاں تک نظرات خمیس کے برجوں کا تعلق ہے تو تحقیقات اور تجزیہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ان بروج کے افراد ایک دوسرے کی پوزیشن کمزور کرنے کی بجائے۔ اُن کی مدد کرتے ہیں۔ یہ بات تو نہیں کہی جاسکتی کہ ان کے درمیان بہت زیادہ جسمانی یا ذہنی کشش ہوگی لیکن اُن میں سے کوئی فریق دوسرے فریق کی ضروریات کو تسلیم نہیں کرے گا۔ دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کی مدد کرنے یا اپنی خدمات پیش کرنے کے لئے مستقل طور پر تیار رہے گا۔ جس کا مقصد بوجھ کا کمی کرنا یا اُس کی ترقی میں مُمد و معاون ہونا ہوگا۔ اس وجہ سے یہ رفاقت ایک غیر معمولی رفاقت بن جائے۔ جس میں ایک دوسرے سے بہت زیادہ ہمدردانہ رفاقت پیدا ہوجائے۔

اس رفاقت میں صرف ایک خامی ہے وہ یہ کہ اس رفاقت میں متضاد شخصیتوں کا ٹکراؤ ہوتا ہے۔ اس قسم کا ٹکراؤ نظر خمیس رکھنے والے برجوں کے افراد میں ہونا ناگزیر ہے۔ فریقین میں سے ایک فریق یا تو بہت زیادہ دوسرے کا مطیع ہوجاتا ہے یا باہم آہنگی حاصل کرنے کے لئے ایک محکوم کا کردار اختیار کرلیتا ہے۔ بہر حال جس فریق نے محکوم کا رول اختیار کیا ہوتا ہے۔ اسے یہ احساس ہونے لگتا ہے جو کچھ وہ اپنے آپ کو سمجھتا ہے اُس کی شخصیت اُس سے کہیں زیادہ اہم ہے اور اُس کے رفیق کی ترقی اُس کی اخلاقی حمایت پر مبنی ہے۔ جہاں تک کشش کا تعلق نظر خمیس رکھنے والے برجوں کے افراد کے درمیان ممکن ہے۔ رفاقت قابل دید نہ ہو لیکن یہ رفاقت خاصی غیر معمولی اور پرکشش ضرور ہوگی۔

ذیل میں نظرات خمیس کے بروج کی فہرست درج کی جارہی ہے۔ یہ ایک برج سے دوسرا چھٹا ہوتا ہے۔

حمل باسنبلہ ۔ حمل باعقرب ۔ ثور بامیزان ۔ ثور باقوس ۔ جوزا باعقرب ۔ جوزا باجدی ۔ سرطان با قوس ۔ سرطان بادلو ۔ اسد باجدی ۔ اسد باحوت ۔ سنبلہ بادلو ۔ میزان باحوت

# اوقات نکاح یا شادی

۱ : نکاح کے لئے طالع جوزا۔ سنبلہ و میزان کا اختیار کرنا چاہئے۔

۲ : جب قران زہرہ باشمس ہو۔ یا قران شمس با مشتری ہو۔ تو نکاح کرنا بہتر ہوتا ہے۔



۳ : جب مشتری رجعت میں ہو یا بحالت رجعت و استقامت جس برج میں دوبار حرکت کرے اُس وقت نکاح منحوس ہوتا ہے۔

۴ : چاند کی ۱۴ اور ۱۵ کو نکاح و شادی درست نہیں ہوتی۔ اور ۲۸ و ۲۹ کو منحوس ہوتی ہے۔

۵ : جس منزل میں کسی کی پیدائش ہو۔ یا جس قمری تاریخ میں پیدائش ہو۔ اس میں نکاح درست نہیں ہوتا۔

۶ : جس منزل میں قمر ہو۔ اور شمس جس منزل پر ہو۔ دونوں کو شرطین سے گنے۔ کتنے کتنے نمبروں پر ہیں۔ دونوں نمبروں کو جمع کرکے ۲۷ سے تفریق کرے۔ اگر باقی ۴ یا ۶ یا ۸ یا ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۸ یا ۱۹ یا ۲۷ رہیں۔ تو اس منزل میں نکاح منع ہے۔

۷ : عورت کو اپنی سالگرہ کے دن شادی نہ کرنی چاہئے۔

۸ : ایک لڑکی کی شادی کے چھ ماہ تک دوسری لڑکی کی شادی نہ کرنا چاہئے۔

۹ : بوقت شادی لڑکے اور لڑکی دونوں کے بروج سے قمر ۴ یا ۸ یا ۱۲ میں نہ ہونا چاہئے۔

۱۰ : شادی کے لئے پیر۔ بدھ، جمعرات یا جمعہ کا دن بہتر ہوتا ہے۔

۱۱ : طالع اسد میں کبھی مکلاوہ نہ لانا چاہئے۔

۱۲ : اگر لڑکے کے پیدائشی زائچے کے خانہ ۱۔۴۔۷۔۸ یا ۱۲ میں مریخ ہو۔ تو لڑکی کے لئے تباہ کن ہوگا۔ اگر کسی لڑکی کے پیدائشی زائچہ میں انہی خانوں میں مریخ ہو۔ تو لڑکے کے لئے تباہ کن ہوگا۔ لیکن اگر دونوں کے زائچہ میں مریخ انہی گھروں میں ہو۔ تو شادی مبارک رہے گی۔

۱۳ : اگر ایک کے پیدائشی زائچہ کے مندرجہ بالا گھروں میں مریخ اور دوسرے کے زائچہ کے مندرجہ بالا گھروں میں زحل ہو۔ تو مریخ کا نحس اثر دور ہوجاتا ہے۔

۱۴ : لڑکی کے زائچہ کے ساتویں گھر کا حاکم کوکب ۶۔۸ یا ۱۲ میں ہو۔ تو نحس ہوتا ہے۔

۱۵ : دونوں کے زائچہ پیدائش کو دیکھو۔ لڑکی کے زائچہ میں نحس کواکب کتنے ہیں اور لڑکے کے زائچہ میں اتنے یا اس سے زیادہ ہوں۔ تو شادی مبارک رہے گی۔

---

آئیڈیل پیکجز۔ مشہور محل۔ چندریگر روڈ کراچی میں چھپا۔

## تصنیفات حضرت کاش البرنی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | عددوں کی حکومت حصہ اول | علم الاعداد کے تجربات اور نظریات | ۳۵ روپے |
| | 〃 〃 دوم | | ۳۰ 〃 |
| ۲ | پتھروں کے سحری خواص | حصول برکات کیلئے جواہرات کا پہننا | ۲۸ روپے |
| ۳ | الساعات حصہ اول | روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام | ۳۲ روپے |
| ۴ | الساعات حصہ دوم | ساعتی نظام کی تفصیل معہ اعمال | ۳۵ روپے |
| ۵ | اسباق النجوم | نجوم کی ابتدائی معلومات | ۴۰ روپے |
| ٦ | آثار النجوم حصہ دوم | زائچہ کے پڑھنے کا طریقہ | ۲۷ روپے |
| ۷ | عامل کامل حصہ اول | جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات | ۳۲ روپے |
| ۸ | عامل کامل حصہ دوم | علم النقوش اور علم الالواح | ۲۵ روپے |
| ۹ | رجوع ہمزاد | ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات | ۱٦ روپے |
| ۱۰ | روح قران | قران سے عقائد کے سوال و جواب | ۲۵ روپے |
| ۱۱ | المختصر | عہد رسالت سے قرون اولیٰ کی تاریخ | ۱۲ روپے |
| ۱۲ | حل المقاصد | مستحصلہ کا ایک حل | ۱۸ روپے |
| ۱۳ | جذب القلوب | اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات | ۱۲ روپے |
| ۱۴ | قواعد عملیات | عملیات کرنے والوں کیلئے جملہ معلومات | ۲۰ روپے |
| ۱۵ | رموز الجفر | جفر کے حصہ آثار پر عظیم کتاب | ۳۵ روپے |
| ۱٦ | بچے اور ستارے | بچوں کی پرورش۔ تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی | ۳۸ روپے |
| ۱۷ | ترجمہ سورۃ فاتحہ | مقصد باری تعالیٰ | |
| ۱۸ | برنی تقویم | جاری سال کے ستاروں کی رفتاریں و حالات | ۳۵ روپے |
| ۱۹ | [illegible] | زن و شو [illegible] | -/۱۳ روپے |

محصولڈاک ہر کتاب پر اندازاً -/۱۰ روپیہ زاید لگیگا

فہرست کتب طلب کریں

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

جدید سائنٹفک نظریہ سے علم نجوم پر معرکتہ الآرا کتاب

# آثار النجوم

## حصّہ دوم

یہ علم نجوم کے سلسلہ کی دوسری کتاب ہے۔ اس میں اس نظریہ کو آسان طریقہ سے بیان کیا گیا ہے جس سے زائچہ پیدائش سے حالات اخذ کئے جاتے ہیں۔ دو زائچے تمثیلاً دو مختلف طریقوں سے دیئے گئے ہیں۔ مختصر فہرست حسب ذیل ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| حرف اوّل | مالی حالات | دوست اور حریف |
| کواکب کی فطرت | ذہنی قوتیں استعداد اور قابلیت | اندازۂ وقت |
| منسوبات کواکب بلحاظ حلیہ | سفر | ادخال کواکب |
| منسوبات برج بلحاظ حلیہ | شادی | زائچہ پڑھنا |
| منسوبات زائچہ | اولاد | تمثیلی زائچہ نمبر۱ |
| نظرات | انسان کا عضوی نظام | تمثیلی زائچہ نمبر۲ |
| زائچہ کے اہم مراکز | صحت اور مرض | زائچہ مماثلت |
| زائچہ کے گھروں میں کواکب کا اثر | زندگی کا خاتمہ | پیشگوئیاں |
| روزگار اور پیشہ کا انتخاب | زندگی میں پوزیشن | زائچہ ادخال |

قوانین نجوم کو سمجھانے کے لئے مثالی زائچے بھی دیئے گئے ہیں۔ جس شخص کو زائچہ بنانے کی ابتدائی معلومات حاصل ہوں۔ وہ اس کتاب سے فائدہ اٹھا سکتا ہے

• سفید کاغذ • عمدہ سرورق • صفحات ۱۵۲

قیمت: روپیہ۔ محصولڈاک علاوہ

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

دورِ حاضر کی حیرت انگیز کتاب

# السّاعات (حصّہ اوّل)

وقت دیکھ کر حالات معلوم کرنا

دن اور رات کے گزرنے والے لمحات میں جب ضرورت پڑے آپ اپنی گھڑی دیکھیں۔ وقت نوٹ کریں

اور

اسی تاریخ میں اس ساعت کو کتاب میں تلاش کریں یہ ساعت آپ کے مقصد [illegible]

## السّاعات

ہونے والے نقصانات اور منافع سے ہردم آگاہ کرے گی۔ وقت کا یہ حساب ایک باقسمت اور کامیاب زندگی گزارنے میں مدد دے گا۔

## مختصر فہرست مضامین

| | |
|---|---|
| وقت اور کام کا تعلق | سیارگاں کے احکامات واثرات |
| سیاروں کے اثرات | واقعات کیسے بدل سکتے ہیں |
| دنوں کے ناموں کا تعین | اعداد وعلم الساعات |
| [illegible] | رلیس کے قوانین |
| ستاروں کی روزانہ تقسیم | صحت کے خطرات |
| ساعتوں کی منسوبات | ضمیر کا حال معلوم کرنا |
| [illegible] | [illegible] کے حالات |
| کون سا کاروبار مفید ہے | حاملہ کیا جنے گی |
| روپیہ آئے گا یا نہ | صدقات |
| شرکت کیسی رہے گی | بسم حاجت |
| سفر کیسا رہے گا | ساعات کے ۵۲ نقشے |
| محبت و دوستی کا انجام | مقامی وقت کیا ہے |
| مددگار اور مفید لوگ | یہ کام ہوگا یا نہ ہوگا |
| کاروبار کے لئے مفید وقت | جدول عملیات دن رات |
| کامیابی کیلئے صحیح لائحہ عمل | فہرست تفاوت وقت |

کاغذ، طباعت، کتابت۔ دیدہ زیب قیمت: ۔ روپے علاوہ محصول ڈاک

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵